اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون: ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

جلد ۳۸/۷۳ + نمبر ۶۸

مسیح موعود نمبر

قیمت ۲½ روپے

بدھ ۱۷ جمادی الثانی ۱۴۰۴ھ
۲۱ امان ۱۳۶۳ ہش
۲۱ مارچ ۱۹۸۴ء

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

دیکھو خدا نے ایک جہاں کو جھکا دیا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پاکیزہ اور دلکش منظوم کلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیکھو خدا نے ایک جہاں کو جھکا دیا
گمنام پا کے شہرۂ عالم بنا دیا

جو کچھ مری مراد تھی سب کچھ دکھا دیا
میں اک غریب تھا مجھے بے انتہا دیا

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

میں تھا غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر

لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی
میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی

اب دیکھتے ہو کیسا رجوعِ جہاں ہوا
اک مرجعِ خواص یہی قادیاں ہوا

تیرے کاموں سے مجھے حیرت ہے اے میرے کریم
کس عمل پر مجھ کو دی ہے خلعتِ قرب و جوار

یہ سراسر فضل و احساں ہے کہ میں آیا پسند
ورنہ درگہ میں تری کچھ کم نہ تھے خدمت گزار

اے مرے پیارے فدا ہو تجھ پہ ہر ذرّہ مرا
پھیر دے میری طرف اے سارباں جگ کی مہار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسم ربِّ اکبر کی وہ آنے والا مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے

مکرم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری، ربوہ

مبارک ہو اے طالبانِ صداقت مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے
خبر جس کی آمد کی ختم الرُّسل سیّد الانبیاءؐ نے تواتر سے دی تھی
جو ایماں دلوں سے نکل کر فلک پر ثریّا کے دامن سے لپٹا ہوا تھا
احادیث میں جس کو شاہِ رُسلؐ نے کیا ہے عطا رُتبۂ "ابنِ مریمؑ"
وہ حلیہ بھی جس کا خدا کے نبیؐ نے "بخاری" میں اُمّت کو بتلا دیا ہے
براہین و حُجّت سے دجّالیت کے سبھی فتنے جس نے مٹانے تھے آکر
صلیبوں کو تھا توڑنا جس نے یکسر خنازیر کو قتل کرنا تھا آکر
یہ یاجوج و ماجوج جو ہو چکے ہیں خدا کی خدائی سے باغی سراسر
سرِ اہلِ الحاد و باطل کچل کر شبِ تیرہ نورِ سحر سے بدل کر
وہ موعود فرزندِ شاہِ دو عالمؐ دل و جاں سے اُس کا فدا کار و خادم
وہ سالارِ اُمّت مسیحِ محمدؐ وہ گنجینۂ رازہائے شریعت
فنا ہو کے عشقِ رسولِ خداؐ میں جو نورِ رسالت کا وارث بنا ہے
وہ ظلِّ جمال و جلالِ محمدؐ بروزِ خصال و کمالِ محمدؐ
ملوّث ہے دُنیا جو گمراہیوں میں نہ ایماں نہ تقویٰ رہا ہے دلوں میں
مہ و مہر دونوں ہیں گہنا چکے جس کی بعثت پہ رمضان میں حسبِ وعدہ
وہ توحید ہر سمت پھیلانے والا، وہ ہر گتھی اُمّت کی سلجھانے والا
وہ جس کی دُعاؤں کی برکت سے ہم کو خلافت کی نعمت دوبارہ ملی ہے
بھنور میں پھنسی تھی جو کشتی ہماری، ہمارے گناہوں کی شامت کی ماری
وہ شیطاں کے چنگل سے چھڑوانے والا وہ خالق سے خلقت کو ملوانے والا
ہزاروں خزینے لُٹا جانے والا، نشاں خارقِ عادت دکھا جانے والا

سُنو یہ عظیم اور ذی شاں بشارت مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے
وہ موعودِ اقوام کہلانے والا مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے
دلوں میں پھر ایماں وہ لوٹانے والا مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے
وہ باطل پہ فتحِ مبیں پانے والا مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے
صدی چودھویں میں جو تھا آنے والا مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے
وہ فاتحِ دجّال کہلانے والا مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے
وہ کاسرِ صلیبوں کا کہلانے والا مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے
پیامِ نبیؐ اُن کو پہنچانے والا مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے
وہ پرچم صداقت کا لہرانے والا مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے
مسیحاؑ کا اُس سے لقب پانے والا مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے
وہ سب نیک و بد ہم کو سمجھانے والا مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے
وہ نورِ رسالت کو پھیلانے والا مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے
وہ قرآں کی رہ سب کو دکھلانے والا مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے
اُسے پھر رہِ راست پر لانے والا مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے
نشاں آسمانی وہ دکھلانے والا مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے
وہ دل اہلِ ایماں کے گرمانے والا مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے
خلافت کو اُمّت میں پھر لانے والا مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے
اُسے پھر کنارے پہ پہنچانے والا مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے
مئے وصل کے جام پلوانے والا مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے
قسم ربِّ اکبر کی وہ آنے والا مسیح و امامُ الزّماں آچکا ہے

مبارک ہیں بندے خدا کے وہ شامل ہوئے ہیں جو حزبِ مسیح الزّماںؑ میں
رہیں گے وہ دُنیا و عُقبیٰ میں ہر دم خدائے محمدؐ کی حفظ و اماں میں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۷ جمادی الثانی ۱۴۰۴ھ
۲۲ امان ۱۳۶۳ ہش

زمانہ کی پکار اور خدا کی طرف سے اس کا جواب

اللہ تعالیٰ کی یہ بھی ایک سنت ہے کہ وہ اصلاح خلق کی غرض سے دنیا میں اپنے مامور مبعوث فرماتا ہے لیکن وہ انہیں اس وقت ہی مبعوث فرماتا ہے جب زمانہ کی حالت پکار پکار کر ان کی بعثت کا مطالبہ کر رہی ہوتی ہے پھر وہ مامور خدائی تقدیر کے مطابق اس وقت تک اس جہان سے کوچ نہیں کرتے جب تک کہ ان کی بعثت کا مقصد بہ تمام و کمال پورا نہ ہو جائے۔ مامورین الٰہی کے مخالفین کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ وہ انہیں ان کے مشن میں ناکام کر کے ان کی ہستی کا ہی خاتمہ کر دیں لیکن وہ خود اپنے منصوبوں میں ناکامی سے دوچار ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مامورین الٰہی خدا تعالیٰ کی امان میں ہوتے ہیں اور اس کے فرشتے ہر گام پر ان کی حفاظت کر رہے ہوتے ہیں۔ تمام تر قوت و طاقت کے باوجود مخالفین کے بس میں نہیں ہوتا کہ وہ مامورین الٰہی اور ان کے کام کو تہس نہس کر دیں۔

اسی سے ہم دیکھتے ہیں کہ بانی سلسلہ احمدیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے آقا و مطاع سیدنا حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب اس آخری زمانہ میں احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے اپنے مخالفین کو مخاطب کر کے فرمایا:

"خدا کے ماموروں کے آنے کے لئے بھی ایک موسم ہوتے ہیں اور پھر جانے کیلئے بھی ایک موسم۔ پس یقیناً سمجھو کہ میں نہ بے موسم آیا ہوں اور نہ بے موسم جاؤں گا۔ خدا سے مت لڑو یہ تمہارا کام نہیں کہ مجھے تباہ کر دو۔" (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صفحہ ۹ طبع اول)

جہاں تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ضرورت زمانہ کے عین مطابق منجانب اللہ مبعوث ہونے کا تعلق ہے تو یہ اس امر سے ہی ظاہر ہے کہ اس تعلق میں اسلام اور مسلمانوں کے زوال و اضمحلال کے بارہ میں جو علامات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی تھیں ان میں سے ایک ایک علامت ظاہر ہو چکی تھی۔ یاجوج ماجوج یعنی مغرب کی عیسائی طاقتوں نے اسلامی ممالک پر سیاسی غلبہ حاصل کر کے انہیں اپنا غلام بنا لیا تھا۔ دجال کے مظہر عیسائی مشنری اور اسی طرح آریہ پرچارک اسلام پر تابڑ توڑ حملے کر کے مسلمانوں کو دھڑا دھڑ عیسائیت اور ہندو دھرم میں داخل کر رہے تھے اور نعوذ باللہ جیسے اپنے اپنے مذہب کا جھنڈا گاڑنے کے پروگرام بنا رہے تھے۔ اس پر مستزاد یہ کہ مسلمان قرآن سے روگرداں ہو کر بدعات اور توہمات کا شکار تھے۔ اور اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے ننگ اسلاف بنے ہوئے تھے۔ علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال نے موجودہ زمانہ کے مسلمانوں کی ناگفتہ بہ حالت کا نقشہ بزبان ہاتف غیبی درج ذیل اشعار میں یوں کھینچا ؎

شور ہے ہو گئے دنیا سے مسلماں نابود
ہم یہ کہتے ہیں کہ تھے بھی کہیں مسلم موجود
وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود
یہ مسلماں ہیں! جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود
یوں تو سید بھی ہو مرزا بھی ہو افغان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو، بتاؤ تو مسلمان بھی ہو

اس کسمپرسی، مایوسی اور خوف و ہراس کے عالم میں دردمند مسلمانوں کی آنکھیں آسمان کی طرف لگی ہوئی تھیں اور وہ مسیح موعود کی آمد کا شدت سے انتظار کر رہے تھے اور دن رات یہ اعلان کر رہے تھے کہ مسیح موعود کی بعثت ظہور میں آنے والی ہے۔ چنانچہ جس وقت پر جب بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ظہور میں آئی تو آپ نے یہ واضح کرتے ہوئے کہ آپ بے موسم نہیں آئے بلکہ زمانہ نے جناب الٰہی میں زبان حال سے فریاد کر کے آپ کو بلایا ہے فرمایا:

"میں عین ضرورت کے وقت خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہوں جبکہ اس زمانہ میں بہتوں نے یہود کا رنگ پکڑا اور نہ صرف تقویٰ و طہارت کو چھوڑا بلکہ ان یہود کی طرح جو حضرت عیسےٰ کے وقت میں تھے سچائی کے دشمن ہو گئے۔ تب بالمقابل خدا نے میرا نام مسیح رکھ دیا۔ نہ صرف یہ کہ میں اس زمانہ کے لوگوں کو اپنی طرف بلاتا ہوں بلکہ خود زمانہ نے مجھے بلایا ہے۔" (پیغام صلح طبع اول صفحہ ۶۴)

احادیث میں مسیح موعود کے تین بڑے کام بیان کئے گئے تھے۔ ایک۔ اسلام کا احیاء۔ دوسرے غیر مذاہب کے خطرناک حملوں کے خلاف اسلام کی کامیاب مدافعت۔ تیسرے کرۂ ارض پر اسلام کا غلبہ۔ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے یہ تینوں کام بڑی قوت اور شان و شوکت سے انجام دیئے۔ آپ نے عقائد کی اصلاح کر کے اور اپنے متبعین کی زندگیوں میں پاک تبدیلی لا کے اسلام کو زندہ کر دکھایا۔ پھر نہ صرف اسلام کی کامیاب مدافعت فرمائی بلکہ خود اسلام پر حملہ کرنے والے باطل پرستوں کے عقائد پر کڑی تنقید کر کے ان کے پیروں تلے سے زمین نکال دی اور انہیں اُلٹے پاؤں پیچھے دھکیل دیا۔ مزید برآں آپ نے دنیا بھر میں غلبۂ اسلام کی راہ ہموار کر دکھائی۔ اس عظیم الشان خدمت اسلام کو مسلمانوں نے بنظر استحسان دیکھا اور آپ کی وفات پر اور اس کے بعد نہایت شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔ خراج عقیدت کے چند نمونے درج ذیل ہیں:

(۱) شمس العلماء سید ممتاز علی صاحب مرحوم نے آپ کے ذریعہ احیائے اسلام کا اعتراف کرتے ہوئے لکھا:

"ہم انہیں مذہباً مسیح موعود تو نہیں مانتے لیکن ان کی ہدایت اور راہنمائی مردہ روحوں کے لئے واقعی مسیحائی تھی۔" (رسالہ تہذیب نسواں ۱۹۰۸ء)

(۲) مولانا ابوالکلام آزاد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عیسائیوں اور آریوں کے بالمقابل اسلام کا فتح نصیب جرنیل قرار دیتے اور اسلام کی کامیاب مدافعت پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے لکھا:

"ان (یعنی حضرت مرزا صاحب) کی یہ خصوصیت کہ وہ اسلام کے مخالفین (عیسائیوں اور آریہ سماجیوں۔ ناقل) کے خلاف ایک فتح نصیب جرنیل کا فرض پورا کرتے رہے ہمیں مجبور کرتی ہے کہ اس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جائے..... اس مدافعت نے نہ صرف عیسائیت کے ابتدائی اثر کے پرخچے اڑائے اور ہزاروں لاکھوں مسلمان اس کے زیادہ خطرناک اور مستحق کامیابی حملہ کی زد سے بچ گئے بلکہ خود عیسائیت کا طلسم دھواں بن کر اڑنے لگا..... اس کے علاوہ آریہ سماج کی زہریلی کچلیاں توڑنے میں مرزا صاحب نے اسلام کی بہت خاص خدمت سرانجام دی ہے۔" (اخبار وکیل امرتسر ۳۰ مئی ۱۹۰۸ء)

(۳) مفکر احرار چوہدری افضل حق صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھوں تبلیغ و اشاعت اسلام کے مستحکم نظام کی بنیاد پڑنے اور غلبۂ اسلام کی راہ ہموار ہونے کا ذکر کرتے ہوئے لکھا:

"مسلمانوں کے دیگر فرقوں میں تو کوئی جماعت تبلیغی اغراض کے لئے پیدا نہ ہو سکی ہاں ایک دل مسلمانوں کی غفلت سے مضطرب ہو کر ایک مختصر سی جماعت اپنے گرد جمع کر کے اسلام کی نشر و اشاعت کے لئے بڑھی..... وہ (مرزا غلام احمد) اپنی جماعت میں وہ اشاعتی تڑپ پیدا کر گئی جو نہ صرف مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے لئے قابل تقلید ہے۔ بلکہ دنیا کی تمام اشاعتی جماعتوں کے لئے نمونہ ہے۔"

(فتنہ ارتداد اور پولیٹیکل قلابازیاں صفحہ ۲۲ تا ۲۴)

الغرض حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ بے موسم آئے تھے اور نہ بے موسم گئے۔ مامور من اللہ کی حیثیت سے آپ کا مقدس وجود زمانہ کی پکار پر اللہ تعالیٰ کے عملی جواب کی حیثیت رکھتا تھا۔ آپ عین وقت پر آئے۔ مخالفت کے مہیب طوفانوں کے باوجود کوئی آپ کا بال بیکا نہ کر سکا۔ احیاء و غلبۂ اسلام کا جو عظیم الشان کام اللہ تعالیٰ نے آپ کے سپرد کیا تھا آپ نے اسے کمال خوش اسلوبی اور فتح مندی سے سرانجام دیا اور خدائی فیصلہ کے بموجب اس وقت تک اس جہان سے رخصت نہ ہوئے جب تک آپ نے دلائل قاطعہ اور نشان نمائی کے میدان میں اسلام کے تمام دشمنوں کو شکست فاش دے کر اسلام کی صداقت کو روز روشن کی طرح عیاں نہ کر دکھایا اور غلبۂ اسلام کی مستحکم بنیاد قائم کر کے اس کی راہ ہموار نہ کر دکھائی۔ چنانچہ آپ کی قائم کردہ جماعت کی مجاہدانہ کوششوں کے نتیجہ میں اسلام چار دانگ عالم میں پھیل رہا ہے اور اس کے غلبہ کے آثار دن بدن نمایاں تر ہوتے جا رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مَیں نے خدا کے فضل سے اُس نعمت سے کامل حصہ پایا ہے

جو مجھ سے پہلے برگزیدوں کو دی گئی تھی؛

میرے لیے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا اگر میں سیّد و مولیٰ فخر الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی راہوں کی پیروی نہ کرتا

مجھے خدا نے اس لئے بھیجا ہے تا میں امن اور حلم کے ساتھ دنیا کی سچے خدا کی طرف رہبری کروں

لوگ عنقریب دیکھ لیں گے کہ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کا چہرہ ظاہر ہوگا گویا وہ آسمان سے اُترے گا؛

"۔۔۔ اسلام کا خدا کسی پر اپنے فیض کا دروازہ بند نہیں کرتا بلکہ اپنے دونوں ہاتھوں سے بُلا رہا ہے کہ میری طرف آؤ۔ اور جو لوگ پورے زور سے اُس کی طرف دوڑتے ہیں اُن کے لئے دروازہ کھولا جاتا ہے۔

سو مَیں نے محض خدا کے فضل سے نہ اپنے کسی ہنر سے اُس نعمت سے کامل حصہ پایا ہے جو مجھ سے پہلے نبیوں اور رسولوں اور خدا کے برگزیدوں کو دی گئی تھی۔ اور میرے لئے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا اگر مَیں اپنے سیّد و مولیٰ، فخر الانبیاء اور خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے راہوں کی پیروی نہ کرتا۔ سو مَیں نے جو کچھ پایا اُس پیروی سے پایا۔ اور مَیں اپنے سچے اور کامل علم سے جانتا ہوں کہ کوئی انسان بجز پیروی اُس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا اور نہ معرفتِ کاملہ کا حصہ پا سکتا ہے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۲)

۔۔۔ اس تاریکی کے زمانہ کا نور مَیں ہی ہوں جو شخص میری پیروی کرتا ہے۔ وہ اُن گڑھوں اور خندقوں سے بچایا جائے گا جو شیطان نے تاریکی میں چلنے والوں کے لئے تیار کئے ہیں۔ مجھے اُس نے بھیجا ہے کہ تا میں امن اور حلم کے ساتھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُنیا کو سچے خُدا کی طرف رہبری کروں اور اسلام میں اَخلاقی حالتوں کو دوبارہ قائم کردُوں اور مجھے اُس نے حق کے طالبوں کی تسلّی پانے کے لئے آسمانی نشان بھی عطا فرمائے ہیں اور میری تائید میں اپنے عجیب کام دِکھلائے ہیں۔ اور غیب کی باتیں اور آئندہ کے بھید جو خُدا تعالیٰ کی پاک کتابوں کی رُو سے صادق کی شناخت کیلئے اصل معیار ہے میرے پر کھولے ہیں۔ اور پاک معارف اور علُوم مجھے عطا فرمائے ہیں۔"

(مسیحِ ہندوستان میں صفحہ ۱۳)

"وہ کام جس کے لئے خُدا نے مجھے مامُور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خُدا میں اور اُس کی مخلُوق کے رِشتہ میں جو کدُورت واقع ہوگئی ہے اُس کو دُور کرکے محبّت اور اخلاص کے تعلّق کو دوبارہ قائم کرُوں۔ اور سچّائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کرکے صُلح کی بُنیاد ڈالوں۔ اور وہ دینی سچّائیاں جو دُنیا کی آنکھ سے مخفی ہوگئی ہیں اُن کو ظاہر کردُوں۔ اور وہ رُوحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دَب گئی ہے اُس کا نمُونہ دِکھلاؤں اور خُدا کی طاقتیں جو اِنسان کے اندر داخِل ہوکر توجّہ یا دُعا کے ذریعہ نمُودار ہوتی ہیں حال کے ذریعہ سے نہ محض قال سے اُن کی کیفیت بیان کرُوں۔ اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالِص اور چمکتی ہُوئی توحید جو ہر ایک قسم کے شِرک کی آمیزش سے خالی ہے جو اَب نابُود ہوچکی ہے اُس کا دوبارہ قوم میں دائمی پَودا لگادُوں۔ اور یہ سب کچھ میری قُوّت سے نہیں ہوگا بلکہ اُس خُدا کی طاقت سے ہوگا جو آسمان اور زمین کا خُدا ہے۔"

(لیکچر لاہور۔ صفحہ ۴۷)

"۔۔۔ مَیں یقیناً جانتا ہُوں کہ اِس زمانہ میں جس طرح خُدائے تعالیٰ قریب ہوکر ظاہر ہو رہا ہے اور صدہا اُمورِ غیب اپنے بندہ پر کھول رہا ہے۔ اِس زمانہ کی گُزشتہ زمانوں میں بہت ہی کم مثال ملے گی۔ لوگ عنقریب دیکھ لیں گے کہ اِس زمانہ میں خُدا تعالیٰ کا چہرہ ظاہر ہوگا۔ گویا وہ آسمان سے اُترے گا اُس نے بہت مُدّت تک اپنے تئیں چھپائے رکھّا اور انکار کیا گیا اور چُپ رہا لیکن وہ اَب نہیں چھپائے گا اور دُنیا اُس کی قدرت کے وہ نمُونے دیکھے گی کہ کبھی اُن کے باپ دادوں نے نہیں دیکھے تھے۔ یہ اِس لئے ہوگا کہ زمین بگڑ گئی اور آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے پر لوگوں کا ایمان نہیں رہا۔ ہونٹوں پر اُس کا ذِکر ہے لیکن دِل اُس سے پھر گئے ہیں۔ اِس لئے خُدا نے کہا کہ اَب مَیں نیا آسمان اور نئی زمین بناؤں گا۔ اِس کا مطلب یہی ہے کہ زمین مرگئی یعنی زمینی لوگوں کے دِل سخت ہوگئے۔ گویا مرگئے۔ کیونکہ خُدا کا چہرہ اُن سے چھُپ گیا اور گُزشتہ آسمانی نشان سب بطور قصّوں کے ہوگئے۔ سو خُدا نے ارادہ کیا کہ وہ نئی زمین اور نیا آسمان بنادے۔ وہ کیا ہے نیا آسمان؟ اور کیا ہے نئی زمین؟ نئی زمین وہ پاک دِل ہیں جن کو خُدا اپنے ہاتھ سے تیّار کر رہا ہے جو خُدا سے ظاہر ہُوئے اور خُدا اُن سے ظاہر ہوگا۔ اور نیا آسمان وہ نشان ہیں جو اُس کے بندے کے ہاتھ سے اور اُسی کے اِذن سے ظاہر ہو رہے ہیں۔"

(کشتیٔ نوح۔ صفحات ۱۰، ۱۱)

حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کلام ہی آپکی سچائی کی دلیل ہے

حیرت انگیز طور پر پاکیزہ جذباتِ عشق میں ڈوبا ہوا یہ کلام سن کر روح پر وجد طاری ہو جاتا ہے

حضور کے کلام کی سچائی کا ثبوت یہ ہے کہ بڑے سے بڑے مخالف نے بھی آپکے کلام سے استفادہ کیا ہے:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علمِ کلام کے بارے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصریحات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱)

"۔۔۔ اللہ تعالیٰ کی محبت کی باتیں ہوں یا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق کے قصے ہوں یا قرآن کریم کی تعریف ہو، حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان موضوعات پر جب بھی قلم اٹھایا ہے ایک عام پڑھنے والا فوراً محسوس کرتا ہے کہ یہ سچائی کی باتیں ہیں اور سچا عشق یہاں ہے۔ چنانچہ اس کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ بڑے سے بڑے مخالف نے بھی آپ کے کلام سے استفادہ کیا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ مولانا ظفر علی خان احمدیت کے صفِ اوّل کے مخالف تھے، جنہوں نے ساری عمر اپنی تقریر و تحریر اور اپنے اخبار "زمیندار" میں احمدیت کی مخالفت کی ہے۔ لیکن ان کی جو مسجد کرم آباد ضلع گوجرانوالہ میں بنی ہوئی ہے آپ وہاں جاکر دیکھیں تو ابھی تک اس مسجد پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے شعر لکھے ہوئے نظر آئیں گے۔ ان میں فارسی کا یہ شعر بھی ہے ؎

اگر خواہی دلیلے عاشقش باش محمدؐ ہست برہانِ محمدؐ

کہ اگر تم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حُسن کی دلیل چاہتے ہو تو پھر آپؐ کے عاشق ہو جاؤ۔ کیونکہ محمدؐ ہی محمدؐ کے حُسن کی دلیل ہے۔ حُسن کی دلیل تو سوائے عشق کے اور کچھ نہیں ہوا کرتی۔ وہ تو ایسا وجود ہے کہ اس کو دلیلوں کی ضرورت نہیں۔ وہ عاشق بناتا ہے۔ ایک حسین کے لئے باہر کی دنیا سے دلیلیں نہیں ڈھونڈی جاتیں۔ کیونکہ اس کا اپنا وجود دلیل ہوتا ہے۔ جب تک ایک آدمی کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے گہرا تعلق اور سچا عشق نہ ہو، اس نے آپؐ کی ذات کے متعلق سوچا نہ ہو اور ہر پہلو سے آپؐ کی پاکیزہ زندگی کا جائزہ نہ لیا ہو۔ اس وقت تک یہ شعر اس کے دماغ میں آ ہی نہیں سکتا۔ اس مضمون کو آپ دوسرے شعراء کے کلام میں تلاش کریں لیکن کہیں آپ کو نظر نہیں آئے گا۔

تحریر کے متعلق تو مجھے یاد نہیں لیکن اپنے بیان میں مولانا ظفر علی خان نے ایک دفعہ کہا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں جتنے بھی شعر کہے گئے ہیں کہیں ایک شعر کے اندر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس سے زیادہ CONCENTRATED محبت کا اظہار نہیں پایا جاتا جتنا اس شعر میں پایا جاتا ہے ؎

"اگر خواہی دلیلے عاشقش باش محمدؐ ہست برہانِ محمدؐ"

یعنی جب خدا اور رسولؐ کے عشق کی بات آئی تو اس شخص کو بھی، جو شاعری میں کمال رکھتا تھا اور بڑا فصیح البیان شاعر سمجھا جاتا تھا، اپنا مافی الضمیر ادا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سوا کسی اور کا شعر ہی نہیں ملتا۔ کیا وجہ ہے؟ اس لئے کہ دل نے گواہی دی کہ سچا عشق یہاں ہے۔

الغرض حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام میں آپ کو عشق و محبت کے ایسے ایسے انوکھے مضامین ملیں گے کہ اس کے بعد ایک منصف مزاج یہ کہہ ہی نہیں سکتا کہ یہ جھوٹے کا کلام ہے۔"

(فیصل آباد کے احباب سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجتماعی ملاقات - مطبوعہ الفضل ۹ مارچ ۱۹۸۳ء صـ۳)

(۲)

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علمِ کلام کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"..... کیسا عجیب کلام ہے۔ اللہ تعالیٰ جس کو اپنی وحی کے لئے چنتا ہے اور اپنی وحی سے اس کے دل کو چمکاتا اور اُسے نور بخشتا ہے اس کا کلام عام انسانوں کے کلام سے بالکل مختلف ہو جاتا ہے، اس کی نظر اور بصیرت بالکل بدل جاتی ہے۔ اس عظیم الشان کلام کو پڑھ کر حیرت ہوتی ہے اور انسان کی روح اللہ کے حضور سجدے میں گر جاتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کی برکت سے کتنا عظیم الشان رہنما ہمیں عطا فرمایا ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ۔"

(حضور ایدہ اللہ کی مسجد مبارک میں مجلسِ عرفان۔ الفضل ۱۳ جون ۱۹۸۳ء صـ۳)

(۳)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے گزشتہ ماہ رمضان کے دوران ایک خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا:۔

"ایک طرف مخالف خوف وہراس پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے۔ دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے کھل رہے ہیں..... حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔ ؎

عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں — نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں

یہی وہ مضمون ہے کہ عدو جب شور و فغاں میں بڑھ گیا تو ہمیں اپنے پیارے ربّ کے حضور پناہ ملی اور جس طرح بچہ خوفزدہ ہو کر ماں کی گود میں گھستا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ ماں اس کو چاروں طرف سے لپیٹ لیتی ہے اور کوئی وار ایسا نہیں ہو سکتا جو ماں پر پڑے بغیر بچے پر پڑ جائے ویسا ہی نقشہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کھینچا ہے۔ فرماتے ہیں ؎

عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں — نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں

ہم تو اپنے یارِ نہاں میں چھپ بیٹھے ہیں۔ اے لوگو! اب کس پر وار کرو گے۔ کوئی وار نہیں ہے جو اللہ پر پڑے بغیر مجھ تک پہنچے اور کوئی وار نہیں ہے جو اللہ پر پڑ سکے، اس لئے جس کو خدا کی پناہ حاصل ہو اس کے لئے خوف کا کون سا مقام ہے ـــــ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام کو سمجھیں تو حقیقت یہ ہے کہ ہر دنیاوی خوف سے آپ آزاد ہو جائیں گے۔ کیونکہ آپؑ نے فرمایا ہے۔ ہر مشکل کا علاج اللہ تعالیٰ کی محبت ہے اور ہر آگ کو ٹھنڈا کرنے کا نسخہ عشقِ الٰہی کی آگ ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ جون ۱۹۸۳ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ۔ مطبوعہ الفضل ۲۶ جون ۱۹۸۳ء صـ۴)

(۴)

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۸۲ء کے افتتاحی اجلاس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب سے قبل تلاوت قرآن کریم کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پُرمعارف منظوم کلام ؎

"بہار آئی ہے اس وقتِ خزاں میں — لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں"

ترنم سے سنایا گیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان پاکیزہ اشعار کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطاب میں فرمایا:۔

"..... جب آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم سُنی تو دل کی جو حالت ہوئی وہ ناقابلِ بیان ہے۔ کوئی الفاظ نہیں جن میں اس کی کیفیت کو بیان کیا جا سکے۔ کیسی پیاری راہ حمد کی ہمارے لئے آپؑ نے معین کر دی ہے۔ انکساری اور عاجزی کی کیسی حسین شاہراہ ہمارے لئے کھول دی ہے۔ یہ وہی شاہراہ ترقیٔ اسلام ہے جس پر چل کر ہمیں فتوحات نصیب ہوں گی۔ یہ وہی رستہ ہے جس رستے سے خدا ملتا ہے۔ بے شمار رحمتیں ہوں حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر کہ جنہوں نے "انانیت" کی ساری راہیں بند کر دیں اور عاجزی کی ساری راہیں کھول دیں۔ ایک ایک شعر، ایک ایک مصرع، ایک ایک لفظ سچائی میں ڈوبا ہوا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کلام ہی آپؑ کی سچائی کی دلیل ہے۔ کوئی سعید فطرت انسان اگر اس کلام کو سُنے تو ممکن نہیں ہے کہ وہ اس کلام کے کہنے والے کے حق میں اس کی سچائی کی گواہی نہ دے۔ حیرت انگیز طور پر، پاکیزہ جذباتِ عشق میں ڈوبا ہوا یہ کلام سُن کر روح پر وجد طاری ہو جاتا ہے ـــــ جب یہ کلام پڑھا جا رہا تھا تو میں یہ سوچ رہا تھا کہ وہ احمدی نوجوان جو یہ کہتے ہیں کہ ہم تبلیغ کیسے کریں؟ ہمیں دلائل یاد نہیں، ہمیں ملکہ نہیں کہ مناظرہ کر سکیں، ہمیں عربی نہیں آتی، ہمیں استدلال کا طریق معلوم نہیں۔ میں سوچ رہا تھا کہ انہیں اس سے زیادہ اور کس چیز کی ضرورت ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کلام یاد کریں اور درویشوں کی طرح گاتے ہوئے قریہ قریہ پھریں اور اسی کلام کی منادی کریں اور دنیا کو بتائیں کہ وہ آ گیا ہے جس کے آنے کے ساتھ تمہاری نجات وابستہ ہے ـــــ ایسا پُراثر کلام، ایسا پاکیزہ کلام، ایسا حکمتوں پر مبنی کلام خدا کی حمد کے گیت گاتا ہوا ایسا کلام جس کے متعلق بے اختیار یہ کہنے کو جی چاہتا ہے کہ ؎

آدمی زاد تو کیا جنّ و فرشتے بھی تمام — مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

حقیقت یہ ہے کہ جب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے یہ شعر کہا ہوگا تو یقیناً اور لازماً آسمان پر ملائکہ بھی آپؑ کے ہم آواز ہو کر یہ شعر گا رہے ہوں گے اور وہ ساری حمد آپؑ کے پیچھے پڑھ رہے ہوں گے جو خدا کی حمد میں آپؑ نے اظہارِ محبت اور عشق کیا۔"

(سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۸۲ء کے افتتاحی اجلاس سے خطاب مطبوعہ الفضل ۲۸ جون ۱۹۸۳ء صـ۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مقدس زندگی پر

ایک طائرانہ نظر

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

پس منظر:

گزشتہ صدی عیسوی میں عیسائی مغربی اقوام کے دنیا پر تسلط اور غلبہ و اقتدار کے بعد یورپ کے عیسائیوں نے جگہ جگہ مشن کھولنے اور اسلام کے خلاف اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین پر مشتمل گندی اور دلآزار کتابیں اور اشتہارات شائع کرنے شروع کر دیئے اور علمی اور فلسفیانہ رنگ میں اسلام پر ایسے ایسے اعتراضات کئے جس سے نہ صرف نئے تعلیم یافتہ مسلمان متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے بلکہ بڑے بڑے خطیب اور مولوی بھی عیسائیت کی لپیٹ میں آگئے۔ چنانچہ آگرہ کی شاہی مسجد کے امام اور خطیب "مولوی عماد الدین" سے "پادری عماد الدین" اور اسی طرح "عبداللہ" سے "پادری عبداللہ آتھم" وغیرہ بن گئے۔ الغرض لاکھوں مسلمان عیسائی بن گئے۔

اس ارتداد کی وجہ مسلمانوں میں رائج حیات مسیح کا عقیدہ تھا جس سے عیسائی مشنریوں نے خوب فائدہ اٹھایا۔ یہ عقیدہ ان عیسائیوں سے اسلام میں داخل ہوا جو اسلام کی غیر معمولی ترقی کے زمانہ میں فوج در فوج اسلام میں داخل ہوئے لیکن حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی حد سے بڑھی ہوئی عقیدت دلوں سے نکال کر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی محبت اپنے دلوں میں راسخ نہ کر سکے۔ گزشتہ صدی میں عیسائی اپنی حیرت انگیز کامیابیوں کی بنا پر تمام مسلم دنیا میں عیسائیت پھیلا کر خانہ کعبہ پر صلیب لٹکانے کے خواب دیکھ رہے تھے۔ عیسائیوں کے علاوہ آریہ پنڈت اور دوسرے مذاہب اسلام کی سخت مخالفت کر رہے تھے اور اسلام چاروں طرف سے دشمنوں سے گھرا ہوا تھا۔

لشکرِ شیطاں کے نرغے میں جہاں ہے گھر گیا
بات مشکل ہو گئی قدرت دکھا اے میرے یار

ان حالات میں بعض مسلمانوں نے مرثیے لکھے بعض نے امام مہدی کی بعثت کے لئے دعائیں کیں۔ آسمانوں پر احیاء دین کے لئے ایک شور برپا ہوا۔ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی جو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموس کے لئے سب سے زیادہ تڑپ رکھتے تھے اور گوشہ تنہائی میں عبادت دعاؤں اور ذکرِ الٰہی اور قرآن مجید پر غور و فکر کرنے میں اکثر محو رہتے تھے۔ ان دنوں دشمنانِ اسلام کے بڑھتے ہوئے حملوں کو روکنے کے لئے اسلام کے دفاع اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت اور قرآن مجید کی عظمت پر مشتمل تاریخ انسانی میں ایک بے نظیر اور معرکہ آرا کتاب "براہین احمدیہ" تصنیف فرما رہے تھے۔ آپ کو عالمِ کشف میں ایک عجیب نظارہ دکھایا گیا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"ایک مرتبہ الہام ہوا کہ ملاءِ اعلیٰ کے لوگ خصومت میں ہیں یعنی ارادۂ الٰہی احیاءِ دین کے لئے جوش میں ہے لیکن ہنوز ملاءِ اعلیٰ پر شخص محیٔ کی تعیین نہیں ہوئی اس لئے وہ اختلاف میں ہے اسی اثناء میں خواب میں دیکھا کہ لوگ اس محیٔ کو تلاش کرتے پھرتے ہیں اور ایک شخص اس عاجز کے سامنے آیا اور اشارہ سے اس نے کہا هٰذَا رَجُلٌ يُحِبُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ یعنی یہ وہ آدمی ہے جو رسول اللہ سے محبت رکھتا ہے اور اس قول سے یہ مطلب تھا کہ شرطِ اعظم اس عہدہ کی محبت رسولؐ ہے۔ سو وہ اس شخص میں متحقق ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۵۰۳-۵۰۴)

ماموریت کا پہلا الہام

انہی ایام میں حضورؑ نے ایک اور رویاء دیکھا فرمایا:۔

"ایک رات میں لکھ رہا تھا کہ اسی اثناء میں مجھے نیند آگئی اور میں سو گیا۔ اسی وقت میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپؐ کا چہرہ بدرِ تمام کی طرح درخشاں تھا۔ آپؐ میرے قریب ہوئے اور میں نے ایسا محسوس کیا کہ آپؐ مجھ سے معانقہ کرنا چاہتے ہیں اور میں نے دیکھا کہ آپؐ کے چہرہ سے نور کی کرنیں نمودار ہوئیں اور میرے اندر داخل ہو گئیں اور ان انوار کو ظاہری روشنی کی طرح پاتا تھا اور یقینی طور پر سمجھتا تھا کہ میں انہیں محض روحانی آنکھوں سے ہی نہیں بلکہ ظاہری آنکھوں سے بھی دیکھ رہا ہوں۔ اور اس معانقہ کے بعد نہ ہی میں نے یہ محسوس کیا کہ آپؐ مجھ سے الگ ہوئے ہیں اور نہ ہی یہ سمجھا کہ آپؐ تشریف لے گئے ہیں۔ اس کے بعد مجھ پر الہام الٰہی کے دروازے کھول دیئے گئے اور میرے رب نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا

يَا أَحْمَدُ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ مَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ قُلْ إِنِّيْ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا كُلُّ بَرَكَةٍ مِّنْ مُّحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَارَكَ مَنْ عَلَّمَ وَتَعَلَّمَ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِيْ هُوَ الَّذِيْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ۔

یعنی اے احمد اللہ نے تجھے برکت دی ہے پس جو وار تو نے دین کی خدمت کے لئے مخالفوں پر کیا ہے وہ تو نے نہیں کیا بلکہ اللہ نے کیا ہے خدا نے تجھے قرآن کا علم عطا فرمایا ہے تاکہ تو ان لوگوں کو ہوشیار کرے جن کے باپ دادے ہوشیار نہیں کئے گئے تھے اور تا مجرموں کا راستہ واضح ہو جائے لوگوں سے کہہ دے کہ مجھے خدا کی طرف سے مامور کیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے ایمان لایا ہوں کہ حق آگیا اور باطل بھاگ گیا اور باطل بھاگنے ہی والا تھا ہر ایک برکت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے۔ پس بڑا مبارک وہ ہے جس نے تعلیم دی اور جس نے تعلیم پائی۔ کہہ اگر میں نے افتراء کیا ہے تو میری گردن پر میرا گناہ ہے۔ خدا وہ خدا ہے جس نے دنیا میں اپنا رسول اور اپنا فرستادہ ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تا اس دین کو تمام ادیان باطلہ پر غالب کرے....."

(آئینہ کمالات اسلام و براہین احمدیہ حصہ سوم صفحہ ۳۳۸ بحوالہ حیات طیبہ مولفہ شیخ عبد القادر مرحوم)

اگرچہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ الہام الٰہی اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کے مکالمہ مخاطبہ سے بہت پہلے مشرف ہو چکے تھے لیکن مجددیت اور ماموریت کے بارے میں حضور کا یہ پہلا الہام تھا جو ۱۸۸۲ء میں ہوا۔ سن ہجری کے لحاظ سے یہ تیرھویں صدی کے اخیر کا زمانہ تھا اور چودھویں صدی کا ظہور ہونے لگا تھا۔

حضرت عیسیٰ سے مشابہت

اس سے اگلے سال ۱۸۸۳ء میں حضور پر ظاہر کیا گیا کہ حضور کو حضرت عیسیٰؑ کے ساتھ خاص مشابہت ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"اس عاجز پر ظاہر کیا گیا ہے کہ یہ خاکسار اپنی غربت اور انکسار اور توکل اور ایثار اور آیات اور انوار کی رُو سے مسیحؑ کی پہلی زندگی کا نمونہ ہے اور اس عاجز کی فطرت اور مسیحؑ کی فطرت باہم نہایت مشابہ واقع ہوئی ہے نیز ظاہری طور پر بھی ایک مشابہت ہے اور وہ یوں کہ مسیحؑ ایک کامل اور عظیم الشان نبی یعنی موسیٰؑ کا تابع اور خادم دین تھا اور اس کی انجیل توریت کی فرع ہے اور یہ عاجز بھی اس جلیل الشان نبی کے احقر خادمین میں سے ہے کہ جو سید الرسل اور سب رسولوں کا سرتاج ہے ..... صلی اللہ علیہ وسلم"

(براہین احمدیہ جلد چہارم)

اشاعت دعویٰ

۱۸۸۵ء میں حضور نے مختلف مذاہب کے لیڈروں اور پیشواؤں اور دنیا بھر کے بادشاہوں رئیسوں کو ایک اشتہار کے ذریعے اپنے دعویٰ سے آگاہ کیا اور انہیں اسلام کی صداقت کے ثبوت میں نشان نمائی کی دعوت دی۔

بیعت کا آغاز

۱۸۸۸ء کے آخر میں حضورؑ کو بیعت لینے کا حکم ہوا اور ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو ۴۰ آدمیوں کی بیعت کے ساتھ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بنیاد رکھی گئی۔ سب سے پہلی بیعت کرنے کی سعادت حضرت حکیم الامت علامہ حکیم حافظ مولوی نورالدین بھیروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نصیب ہوئی۔ اسکے بعد آہستہ آہستہ لوگ بیعت میں شامل ہوتے رہے۔

وفات مسیح کا اعلان

اب تک حضور بھی مسلمانوں کے مروجہ عقیدہ حیات مسیح اور ان کے دوبارہ نزول کے قائل تھے لیکن ۱۸۹۰ء کے آخر میں حضور کو الہاماً بتایا گیا مسیح ابن مریم رسول اللہ فوت ہو چکا ہے اور اسی کے رنگ میں وعدہ کے موافق تو آیا ہے

وَكَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا
أَنْتَ مَجِيءُ وَأَنْتَ عَلَى الْحَقِّ
الْمُبِينِ أَنْتَ مُصِيبٌ وَ
مُعِينٌ لِلْحَقِّ"

(ازالہ اوہام)

یعنی اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا تو میرے ساتھ ہے اور تو روشن حق پر قائم ہے اور راہ صواب پر ہے اور حق کا مددگار ہے۔"

مخالفت کی آگ

۱۸۹۱ء میں حضورؑ نے بذریعہ اشتہار اس کا اعلان شائع فرمایا۔ حضور کے اس اعلان نے مسلمانوں اور غیر مسلموں میں سخت ناپسندیدگی اور دشمنی پیدا کر دی اور اس زمانہ کے مولویوں نے حضورؑ کو کافر اور اسلام کی چار دیواری سے خارج کر دینے کا اعلان کیا اور حضورؑ کے قتل کے درپے ہو گئے۔

قرآن مجید کی تعلیم کے خلاف یہ لوگ اس عقیدہ پر قائم تھے کہ حضرت عیسیٰؑ صلیب سے پہلے ہی معجزانہ طور پر اپنے مادی جسم کے ساتھ آسمان پر اٹھا لئے گئے اور اسی مادی جسم کے ساتھ آخری زمانہ میں کسی وقت آسمان سے زمین پر اتریں گے اور اسلام کو دنیا میں پھیلائیں گے۔

فرشتوں کا نزول

حضورؑ نے قرآن مجید اور احادیث نبویؐ اور علم تاریخ اور عقلی اور نقلی دلائل سے حضرت عیسیٰؑ کی وفات اور آنے والے مسیح کے مثیل مسیح ابن مریم ہونے پر ایسے مضبوط دلائل پیش کئے کہ تعلیم یافتہ طبقہ متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔

مباحثات اور چیلنج

حضورؑ نے بڑے بڑے مولویوں سے اس موضوع پر مباحثہ کیا۔ حضورؑ نے صوفیاء اور علماء اور گدی نشینوں کو چیلنج دیا کہ وہ حضورؑ پر امور غیبیہ کھلنے، بشارتیں ملنے اور قبولیت دعا اور تفسیر قرآن میں مقابلہ کے لئے آئیں لیکن تکفیر کرنے والے مولویوں میں سے کسی کو بھی حضورؑ کے مقابلہ پر آنے کی جرأت نہ ہوئی۔

تبلیغ اسلام

حضور نے ساری دنیا کو مخاطب کر کے فرمایا:

"اے تمام لوگو جو زمین پر رہتے ہو اور اے تمام وہ انسانی روحو جو مشرق و مغرب میں آباد ہو میں پورے زور کے ساتھ آپکو اس طرف دعوت دیتا ہوں کہ اب زمین پر سچا مذہب صرف اسلام ہے اور سچا خدا بھی وہی خدا ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے اور ہمیشہ کی روحانی زندگی والا نبی اور جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے، جس کی روحانی زندگی اور پاک جلال کا ہمیں یہ ثبوت ملا ہے کہ اس کی پیروی اور محبت سے ہم روح القدس سے اور خدا کے مکالمہ اور آسمانی نشانوں کا انعام پاتے ہیں۔" (تریاق القلوب)

جنگ مقدس

۱۸۹۳ء میں حضورؑ نے امرتسر کے مقام پر عیسائیوں سے ایک زبردست مباحثہ کیا جو دو ہفتے جاری رہا اور جنگ مقدس کے نام سے کتابی شکل میں شائع ہوا۔ حضورؑ نے وفات مسیح ثابت کر کے عیسائیوں کے عقائد الوہیت مسیح، کفارہ اور تثلیث کی ایسی دھجیاں اڑائیں کہ صلیبی مذہب کی بنیادیں ہلا کر رکھ دیں۔ پھر حضورؑ نے عیسائیوں کو مباہلہ کی دعوت دی لیکن کسی کو مقابلہ میں آنے کی طاقت نہ ہوئی۔

نشانِ خسوف وکسوف

دن بدن حضورؑ کی مخالفت بڑھتی گئی ۱۸۹۴ء میں حضورؑ کی صداقت کے لئے ماہِ رمضان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق نشانِ خسوف وکسوف ظاہر ہوا جو ۱۸۹۵ء میں مغربی دنیا کے لئے دہرایا گیا۔

عبداللہ آتھم

۱۷ جولائی ۱۸۹۶ء کو پادری عبداللہ آتھم حضورؑ کی پیشگوئی کے نتیجہ میں عبرتناک طور پر ہلاک ہوا۔

جلسہ مذاہب اعظم

دسمبر ۱۸۹۶ء میں جلسہ مذاہب اعظم میں حضورؑ کا مضمون "اسلامی اصول کی فلاسفی" حسب پیشگوئی سب سے بالا رہا۔ مذاہب باطلہ پر اسلام کی یہ عظیم الشان فتح تھی۔

پنڈت لیکھرام

بدزبان اور دروغ گو پنڈت لیکھرام حضورؑ کی پیشگوئی کے مطابق ۶ مارچ ۱۸۹۷ء کو عیدالاضحیٰ کے دوسرے روز غیبی چھری سے ہلاک کیا گیا اور اس کا قاتل کبھی نہ مل سکا اس کے بارہ میں حضورؑ نے ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء کو چھ سال کے عرصہ میں عید سے ملحق دن عبرتناک موت کے ساتھ ہلاک ہونے کی پیشگوئی فرمائی تھی۔

طاعون کا نشان

۱۸۹۸ء میں حضورؑ کی صداقت کے لئے زمین سے طاعون کا عظیم الشان نشان ظاہر ہوا۔ کئی مخالفین لقمۂ اجل بنے اور سعید روحیں حضورؑ کے حلقۂ ارادت میں آنے لگیں۔

جہاد بالسیف

۷ جون ۱۹۰۰ء کو حضورؑ نے خدا کے حکم سے جہاد بالسیف کی ممانعت اور التوأ کا فتویٰ شائع فرمایا جو بمطابق پیشگوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسیح موعود کا ایک نشان تھا۔

احمدی مسلمان

۱۹۰۰ء کے آخر میں حضور نے اپنی جماعت کا نام احمدی مسلمان رکھا اور اس طرح احمدی کے نام سے مخصوص کر کے اپنی جماعت کو دوسرے مسلمانوں سے ممتاز کر دیا۔

عیسائیوں پر اتمام حجت

۱۹۰۰ء میں حضورؑ نے لاہور کے بشپ صاحب کو خدائی فیصلہ کی دعوت دے کر عیسائیوں پر اتمام حجت کر دی۔

عالمگیر تبلیغ کا منصوبہ

۱۹۰۲ء میں حضورؑ نے یورپ اور امریکہ میں تبلیغ اسلام کے لئے ایک ماہوار رسالہ نکالنے کا حکم دیا جس کا نام ریویو آف ریلیجنز رکھا گیا۔

خطبۂ الہامیہ

اسی سال یعنی ۱۹۰۲ء میں عیدالاضحیہ کے موقع پر خطبہ الہامیہ کا عظیم الشان نشان ظاہر ہوا۔

جماعت کی ترقی

۱۹۰۳ء سے حضورؑ کی جماعت حیرت انگیز طور پر ترقی کرنے لگی۔ بعض اوقات ایک دن میں پانچ پانچ سو آدمی بیعت کر کے جماعت میں داخل ہوتے تھے۔ دشمن کی طرف سے ہر طرح مخالفت اور مقدمات اور ایذا رسانی اور منصوبہ بازی کے باوجود حضورؑ پر جو دن چڑھتا وہ حضورؑ کے لئے فتح اور کامیابی کا پیغام لاتا اور دشمن کو ناکام و

نامراد کرتا۔ دیکھتے دیکھتے جماعت کی تعداد ہزاروں سے لاکھوں تک پہنچ گئی اور پنجاب سے نکل کر ہندوستان کے دوسرے صوبوں کے علاوہ افغانستان تک پہنچ گئی۔

حضرت سید عبد اللطیفؓ

اسی سال ۱۹۰۳ء میں کابل کی سرزمین میں حضرت سید عبد اللطیفؓ جو ایک بہت بڑے بزرگ اور صاحب کرامت ولی اللہ تھے اور شاہی خاندان کے پیر و مرشد تھے حضرت مسیح موعودؑ پر ایمان لانے کی وجہ سے بڑی بے دردی سے سنگسار کئے گئے۔

نظام وصیت

۱۹۰۵ء میں حضورؑ نے نظام وصیت جاری فرمایا اور بہشتی مقبرہ بنائے جانے کا اعلان فرمایا نظام وصیت کے ذریعے حضورؑ نے مستقل طور پر اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا انتظام فرما کر غلبۂ اسلام کی بنیادیں رکھ دیں۔

الیگزنڈر ڈوئی

۱۱ مارچ ۱۹۰۷ء کو امریکہ کا لاٹ پادری الیگزنڈر ڈوئی مدعی نبوت حضورؑ کے مقابلہ پر آنے کے نتیجہ میں عبرتناک موت مرا اور اس عظیم الشان نشان سے حضورؑ امریکہ اور یورپ میں بالخصوص متعارف ہوئے۔

وصال اکبر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ۱۳ فروری ۱۹۳۵ء کو جمعہ کے روز پیدا ہوئے تھے چالیس سال کی عمر میں حضور اللہ تعالیٰ کے مکالمہ مخاطبہ سے مشرف ہوئے تھے۔ ۱۸۸۲ء میں حضورؑ نے دعویٰ ماموریت اور ۱۸۹۰ء میں دعویٰ مسیحیت و مہدویت فرمایا تھا۔ ماموریت کے دعویٰ کے بعد تقریباً پچیس چھبیس سال تک حضورؑ زندہ رہے اور تمام ادیان باطلہ پر اتمام حجت کر کے، لاکھوں نشانات دکھلا کر، بے شمار علمی اور روحانی خزائن اور اشاعت دین اسلام میں سرگرم ایک زبردست جماعت چھوڑ کر ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء بروز منگل اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّ
يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ
وَالْاِكْرَامِ۔

خلافت احمدیہ

حضورؑ کی وفات کے بعد خود حضورؑ کے منشاء اور دی ہوئی بشارت کے مطابق خلافت احمدیہ کا نظام جاری ہوا اور ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء کو حضرت مولانا نورالدین رضی اللہ عنہ خلیفۃ المسیح الاوّل منتخب ہوئے۔ حضورؑ کے تمام اصحاب نے جو قادیان میں موجود تھے حضرت مولانا نورالدین کی بیعت کی۔ ۲۷ مئی کو حضورؑ کی تجہیز و تکفین ہوئی۔ نماز جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ نے پڑھائی۔

حبوب مفید اکھڑا ۳۰/- زد جام عشق ۶۰/- اکسیر پائیوریا ۶/- تریاق دمہ ۲۰/- سرمہ جواہر ۳/-
اکسیر اولاد نرینہ ۳۵/- تریاق بواسیر ۱۵/- تریاق معدہ ۱۲/- روشن کاجل ۲۰/- پیام نور ۱۴/-
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون ۶۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص ۔ مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار ۔ فیصل آباد

لیڈیز پرس کی عمدہ ورائٹی ہمارے ہاں
دستیاب ہے
نعیم جنرل سٹور مین بازار شیخوپورہ

ربوہ کی مشہور دوائی
ریح توڑ گولیاں
۴۰ گولی ۵/- روپے ۸۰ گولی ۱۰/- روپے
تیار کردہ: نصرت دواخانہ ہاضمون (رجسٹرڈ)
گولبازار ۔ ربوہ

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس
شال ہاؤس
۸۵ - انارکلی لاہور
الفردوس شال ہاؤس لاہور
فون گھر ۵۳۷۰۳ دکان ۳۲۴۴۴۸

ہوالناصر
اعلیٰ معیار کے زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے
الکریم جیولرز
بازار فیصل کریم آباد (چورنگی) کراچی
الکریم گارمنٹس
۶۸۵۱۱
پروپرائٹر: میاں عبد اللطیف شاہکوٹی اینڈ سنز

ٹیلیکس SI.LPK4341
آفس ۲۲۴۸۳ ۲۷۶۱۶
ملز ۲۷۹۴۶ ۴۱۵۵۰
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ فیصل آباد
امپورٹر ◉ ایکسپورٹر
سفینہ بوسکی پرنٹ، فلیٹ رنگدار
ڈبل جارجٹ پرنٹ ۔ فیرون روڈری پرنٹ
پردہ کلاتھ، پاپلین، لون، وائل۔
جاذب نظر ۔ دیدہ زیب
ہر گھر کی پسند
آفس: مندر گلی ریلبازار فیصل آباد

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے
پُرامید واحد علاجگاہ
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف
دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر ۔ گوجرانوالہ
فون ربوہ ۵۵۸
فون ۷۳۹۹۷
اقصیٰ چوک ربوہ پوسٹ بکس ۲۲۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلادِ عربیہ میں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکرِ مبارک

ممتاز مصری عالم محمد سید کیلانی کا شاندار نوٹ

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت۔ ربوہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عرب و عجم کے دینی اور علمی حلقوں تک پیغام آسمانی کو پہنچانے اور ان کو اپنے عقائد و حالات سے روشناس کرنے کے لئے فصیح و بلیغ عربی زبان میں بلند پایہ لٹریچر شائع فرمایا۔ اس سلسلہ میں جنوری ۱۸۹۳ء میں حضور نے ہندوستان، افغانستان اور مصر اور دوسرے اسلامی ممالک کے مشائخ و علماء کے نام پہلا تبلیغی مکتوب شائع فرمایا جس کے بعد بعض لوگوں نے یہ خیال ظاہر کیا کہ عرب کے لوگ آپ کی باتوں کو قبول کرنا تو درکنار انہیں سننا بھی گوارا نہیں کریں گے۔ مگر حضور نے عربی کتاب "نور الحق" حصہ اوّل صفحہ ۲۰ میں تحریر فرمایا کہ :- "ہمارے پاس اس نادانی کا بجز اس کے اور کوئی جواب نہیں کہ ہم ان کے اس خیال پر لاحول پڑھیں اور ان کی سمجھ پر انا للہ کہیں۔ کیا نہیں جانتے کہ عرب کے لوگ حق کے قبول کرنے میں ہمیشہ اور قدیم زمانہ سے پیش دست رہے ہیں بلکہ وہ اس بات میں جڑ کی طرح ہیں اور دوسرے ان کی شاخیں ہیں پھر ہم کہتے ہیں کہ یہ ہمارا کاروبار خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک رحمت ہے اور عرب کے لوگ الٰہی رحمت کے قبول کرنے کیلئے سب سے زیادہ حقدار اور قریب اور نزدیک ہیں اور مجھے خدا تعالیٰ کے فضل کی خوشبو آرہی ہے"۔

حضور کی اس پیش گوئی کے ظہور کا ایک عملی ثبوت قاہرہ کے ایک ممتاز فاضل علامہ محمد سید کیلانی کا مندرجہ ذیل نوٹ بھی ہے جو انہوں نے پانچویں صدی کے متکلم اسلام علامہ ابوالفتح محمد بن ابو بکر احمد الشہرستانی رحمہ اللہ کی مشہور کتاب "الملل والنحل" کے ضمیمہ میں سپرد قلم فرمایا ہے اور جس میں انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "انجام آتھم" کے عربی حصے کے بعض اہم اقتباسات درج فرمائے ہیں۔ یہ کتاب بیروت کے دار المعرفہ نے چودھویں صدی ہجری کے آخری سال شائع کی ہے۔ ذیل میں اس نوٹ کا عربی متن اور ترجمہ ہدیۂ قارئین کیا جاتا ہے :-

"الحركة القاديانية"

تنتسب الطائفة القاديانية الى مدينة قاديان بالهند، واحيانا يطلق عليهم اسم "الاحمدية" لانتسابهم فى مذهبهم الى رجل اسمه "غلام احمد" اى عبد احمد النبى عليه السلام

ولد غلام احمد سنة ١٨٣٥م بمدينة قاديان، وانكب منذ صغره على دراسة القرآن والحديث والتعبد والتفكير فى امور الدين.

وقد ادعى غلام احمد انه المسيح المعهود والمهدى المعهود فى ذلك الوقت واحد .....

..... ويقولون ان غلام احمد وان كان هنديا الا انه ايرانى الاصل هاجر اباؤه الى الهند منذ مئات السنين. وايران هى الموطن الصحيح لسلمان الفارسى، وقد صح الحديث النبوى فيه "سلمان منا اهل البيت"!

وفى سنة ١٣١٤هـ = ١٨٩٦ وجه غلام احمد رسالة الى علماء الهند وغيرها من البلاد الاسلامية جاء فيها

ان الله (!) قد بعثنى مجددا على رأس هذه المائة، واختصنى عبدا لمصالح العامة واعطانى علوما ومعارف تجب لاصلاح هذه الامة، ووهب لى من لدنه علما حيا لاتمام الحجة على المكفرة الفجرة، وجعلنى من المكلمين الملهمين، واكمل على نعمه، واتم تفضله وسمانى المسيح ابن مريم بالفضل والرحمة وقد بينى وبينه تشابه الفطرة كالجوهرين من المادة الواحدة ووهب لى علوما مقدمة نقية ومعارف صافية جلية، وعلمنى ما لم يعلم غيرى من المعاصرين وصب فى قلبى ما لم يحيطوا بها علما ونور الهمه احد منهم، وجعلنى من المنجحين.

"ومن اجل الائه انه استوعنی بسره الذی یکشف للاولیاء والرّح الذی لا ینفخ الا فی اهل الاصطفاء واعطانی کل ما یعطی لاهل الموالاة والولاء وصافانی ووالانی، وشرح صدری واتم بلدی۔ واخبرنی باکثر ما هو مزمع علیه فی سابق علمه و صبغنی بصبغة حبه وهدانی طرق سلامه وسلمه، واخرجنی من المحجوبین"

"ومن الآئه انه خاطبنی و وقال لی انت وجیه فی حضرتی اخترتك لنفسی وقال انت منی بمنزلة لا یعلمها الخلق وقال انت منی بمنزلة توحیدی وتفریدی، وقال یا احمد انت مرادی ومعی یحمدك الله من عرشه، وقال انت عیسی الذی لا یضاع وقته کمثلك ورلا یضاع، جری الله فی حلل الانبیاء وقال انی امرت وانا اول المومنین وقال۔ اصنع الفلك باعیننا ووحینا ان الذین یبایعونك انما یبایعون الله ید الله فوق ایدیهم، وقال: وما ارسلناك الا رحمة للعالمین"

"ایها الکرام ان الفتن اشتدت والارض فسدت، والمفاسد کثرت وعلا فی الارض حزب المتنصرین وقیل هم مرارا لا تجعلوا میتا انها غفارا واتقوا الله محاسبا قهارا فما خافوا الله واصروا علی کفرهم متشددین، هنالك اقتضت احدیته، وقضت غیرته ان یکسر صلیبهم ویبطل اکاذیبهم، ویوهن کید الخائنین"

"فکلمنی ونادانی وقال: انی مرسلك الی قوم مفسدین، وانی جاعلك للناس اماما وانی مستخلفك اکراما کما جرت سنتی فی الاولین وخاطبنی وقال انك انت المسیح ابن مریم وارسلت لیتم ما وعد من قبل ربك الاکرم ان وعده کان مفعولا، وهو اصدق الصادقین"

"واخبرنی ان عیسی نبی الله قد مات، ورفع من هذه الدنیا ولقی الاموات، وما کان من الراجعین بل تفی علیه الموت وامسکه، ووافاه الاجل وادرکه، فما کان له ان ینزل الا بروزا کالسابقین وقال سبحانه انك انت هو فی حلل البروز، وهذا هو الوعد الحق الذی کان کالسر المرموز فاصدع بما تؤمر ولا تخف السنة الجاهلین وکذلك جرت سنة الله فی المتقدمین"

"فلما اخبرت عن هذا قومی قامت علماؤهم للعنی ولومی، و کفروا فی قیل ان یحیطوا بقولی ویزوا حولی وقالوا دجال ومن المرتدین ..... وقال کبیرهم الذی افتی، واغوی الناس واغری ان هؤلاء کفرة فجرة فلا یسلم علیهم احد، ولا یتبع جنازتهم ولا یدفنون فی مقابر المسلمین"

ثم عرّض غلام احمد بالعلماء فقال

"وهم یقرءون کتاب الله ثم ینسون ما قرءوا ولا یتدبرون کلم الله بل ینبذونها وراء ظهورهم وما کانوا محسنین والعجب کل العجب انهم یقولون انا امنا بآیات الله ثم لا یومنون ویقولون انا نتبع صحف الله ثم لا یتبعون الا یقرءون فی الکتاب الاعلی ما قال الله فی عیسی؟ اذ قال (یا عیسی انی متوفیك[1]) وقال (فلما توفیتنی[2]) وما قال انی محییك فمن این علم حیاة المسیح بعد موته الصحیح؟ یومنون بانه لقی الاموات ثم یقولون ما مات، تلك کلمة منها فتنة متناقضة، لا ینطق بها الا الذی ضلت حواسه وغرب عقله وقیاسه"

"الیس الله بقادر علی ان یجتبی مثلی بعنایته؟ ویعطی درایة من درایته؟ ولله اسرار فی انبائه وحکم تحت قضائه"

"یا عباد الله! اسمعوا ثم فکروا ثم اقبلوا ان کنتم طالبین! قد مات نبی الله عیسی واخبرنا عن موته خیر الخلق وسید الوری وما جاء لفظ رجوع المسیح، فی نباء خیر البریة،

بل لفظ النزول الی هذه الامة وشتان بین الرجوع والنزول عند اهل المعرفة"

"واعلموا ان قرب الله لیس الثنا مقیدا لاحد، بل تداول هذه الایام من امر رب صمد یلقی الروح علی من یشاء و کذالك تقتضی العظمة والکبریاء"

"وبعزة ربی وجلاله لست بکافر ولا معتد من اقواله ولا مرتد ولا من الملحدین بل جاءکم الحق فلا تعرضوا عن الحق کارهین. وقد تقوی مذهبنا بتظاهر الاحادیث والفرقان ثم بشهادة الأئمة واهل العرفان ثم بالعقل الذی هو مدار التکالیف الشرعیة ثم بالالهام المتواتر الیقینی عن حضرة العزة. فکیف نرجع الی الظن بعد الیقین؟"

"وقد علمتم ان المسیح الموعود یکسر الصلیب المعهود فهذا هو الزمان ان کنتم موقنین. اما ترون کیف یعلی الصلیب؟ وکیف تفشی فی شانه الاکاذیب؟ والی ای حدود یبلغ الامر، و کثرا الخنزیر والخمر، ودین الاسلام تحت اقدام المغوین المفسدین؟ الیس فی احادیث خیر الکائنات وافضل الرسل ونخبة المخلوقات ان المسیح الموعود لا یجیء عند غلبة الصلیب وفتنتها المواجه فی الجهات؟ فهذا هو الاصل المحکم لمعرفة وقت المسیح ومن اعظم العلامات فان کنتم تظنون ان المسیح ما جاء علی رأس هذه المائة وفتن النصاری لم تبلغ الی غایتها المقصودة، فلزمکم ان تعتقدوا بامتداد هذه الافتن الی رأس المائة الثانیة، او الی رأس مائة اخری من المعین الآتیة البعیدة فلو کان عمر فتن النصاری الی هذه الازمنة المطویلة فما بال الاسلام الی تلك المدة یا معشر المتفرسین؟ ارضیتم ان تتزاید فتن الدجالین القسیسین؟ وتمتد الی مائتین ومئین؟ فان غلبتهم الی ایام ظهور المسیح کما جاء بالبیان الصریح فی انباء خیر المرسلین فما تامرون فی هذه القضیة؟ اترضون بان یمهلهم الله لاغوائهم الناس الی تلك المدة الطویلة"

---

[1] آل عمران آیت ۵۶ [2] المائدہ آیت ۱۱۸

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

ھوالناصر

کراچی میں

معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں

الرؤف جیولرز

فون ۶۱۷۰۶۹

۱۶۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ، حیدری، شمالی ناظم آباد

کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اعلموا ان وقت ظهور المسيح عند الله هو وقت ظهور فتن الصليب ولاجل ذلك قيل: هو يكسر الصليب"

"واني قد بلغت كما امرت، و صدعت بما الهمت فالآن لا لاعذر لجاحد"

"واما ماجاء في حديث خير الانبياء من ذكر دمشق وغيره من الانبياء، فاكثره استعارات ومجازات. ثم من الممكن ان ننزل بساحة دمشق او احد من اتباعنا المخلصين وما جاء في الحديث لفظ النزول من السماء ليرتاب احد من المرتابين"

"قد تفردت بفضل الله بكشوف صادقة، ورؤيا صالحة ومكالمات الهية وكلمات الهامية وعلوم نافعة وزادني ربي بسطة في العلم والدين وارسلني مجددا لهذه المائة وسماني عيسى نظرا الى المقاصد الموجودة فان اكثرها من قوم مسيحيين"

"ولا دين لنا الا دين الاسلام ولا كتاب لنا الا القرآن، كتاب الله العلام، ولا نبي لنا الا محمد خاتم النبيين صلى الله عليه وسلم، اشهد انا نتمسك بكتاب الله القرآن

ونتبع اقوال رسول الله متبع الحق والعرفان، ونقبل ما انعقد عليه الاجماع منذ ذلك الزمان لا نزيد عليها ولا ننقص منها وعليها نحيا وعليها نموت، ومن زاد على هذه الشريعة مثقال ذرة، او نقص منها او كفر بعقيدة اجماعية فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين"

"هذا اعتقادي وهو مقصودي ومرادي ولا اخالف قومي في الاصول الاجماعية وما جئت بمحدثات كالفرق المبتدعة بيد اني ارسلت لتجديد الدين واصلاح الامة على رأس هذه المائة فاذكرهم بعض ما نسوا من العلوم الحكمية والواقعات الصحيحة الاصلية ويجلي ربي عيسى ابن مريم على طريق البروزات الروحانية"

"وتعلمون ان فتن النصارى وغلوهم في الخزعبلات كانت تقتضي حكما من رب السموات، فالله الذي نجى المسيح من صليب اليهود ورفعه الى المقام الاعلى، اراد ان ينجيه من صليب النصارى مرة اخرى، فارسلني حكما عدلا لهذه الخطة، وسماني باسمه لاكسر الصليب واتم ما بقي منه من فرائض النصيحة ومن آيات الله انه اخفى في عدد اسمي عدد زماني وان شئت فتفكر في (غلام احمد قاديان) فذلك خاتم رب العالمين وفيه اشارة الى انه جعلني لهذه الملة مجدد الدين"

"اعلموا ان فضل الله معي وان روح الله ينطق في نفسي فلا يعلم سري ودخيلة امري الا ربي، هو الذي نزل علي وجعلني من المنورين"

ادعى غلام احمد انه المسيح الموعود بمعنى انه جاء بقوة وروح عيسى عليه السلام وادعى ايضا انه هو النبي الذي تنبأت بظهوره في آخر الزمان اغلب الديانات العظيمة واكد ان القرآن هو آخر كتاب تشريعي موحى به من الله تعالى وان محمدا صلى الله عليه وسلم آخر الانبياء المشرعين وانه خاتم النبيين، اي انه لا يمكن لاي نبي غير مشرع ان يظهر بعده الا باتباعه اتباعا كاملا والتشبه به تشبها تاما وقد ادعى انه نبي، وان مهمته هي اقامة العلاقة بين الانسان وخالقه، كما انه جاء ايضا ليفسر القرآن وتعاليم الاسلام في ضوء الوحي الالهي بما يطابق العصر الحاضر، وليكون هو نفسه مثالا يبين الحياة الاسلامية الكاملة

وللقاديانية رئيس ديني يلقبونه بلقب امير المومنين، وخليفة المسيح الموعود، والمهدي المعهود

وقد صادفت الدعوة القاديانية نجاحا في بعض جهات افريقية، واخذوا يبشرون بالاسلام في اوربا وامريكا واسيا، وشيدوا بعض المساجد في انجلترا ...."

("الملل والنحل" مجلد ثاني ص۵۷ تا ص۶۳)

حیوانات کی ادویات

اکسیر سرکن (خونی پیشاب) اکسیر اپھارہ، اکسیر بندش اکسیر کنار، اکسیر منہ کھر، اکسیر گل گھوٹو، اکسیر واہ، اکسیر ٹھک اکسیر دودھ، اکسیر سوزش پستان، اکسیر گلٹی پستان اور تریاق زیرباد وغیرہ جملہ ادویات حیوانات بحساب -/3 فی پیکٹ، -/27 فی درجن دستیاب ہیں تفصیلات کے لیے

کیور ویٹرنری گائیڈ ڈیڑھ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیجکر طلب کریں

لاہور: مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال فون ۳۱۰۸۱۴

لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز نزد نہر چوک منٹو پارک

فیصل آباد: شادی میڈیکوز چنیوٹ بازار

ملتان: الٰہی بخش اینڈ سنز نزد گھنٹہ گھر لاہوری گیٹ

کیور ویو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ گول بازار ربوہ فون 606-607

میڈورا مصنوعات کی مکمل ورائٹی

ہوزری، کاپیاں، کتابیں اور ہر قسم کی سٹیشنری کیلئے

انیسہ جنرل سٹور۔ گلی الکیمسٹس

خصوصی رعایت

شکور پارک ہاؤسنگ سکیم

ربوہ میں بارہ فیصد رعایت کے بعد جو قیمتیں رہ گئی ہیں۔ اس قیمت سے نقد ادائیگی کرنے والے

دوستوں کو پانچ فیصد خصوصی رعایت

شکور پارک — میں پختہ سڑکیں، بجلی نالیاں، پلیاں مکمل ہو چکی ہیں نیز میٹھا پانی ٹاؤن کمیٹی ربوہ کی طرف سے پہنچ چکا ہے۔ عنقریب بفضلہ تعالیٰ بجلی بھی پہنچ جائے گی۔ سوئی گیس کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔

شکور پارک — ایک طرف مسجد اقصیٰ اور محلہ دارالرحمت شرقی ب کی ۴۰ فٹ چوڑی سڑک پر واقع چنیوٹ ساہیوال روڈ کے اندر بطرف ربوہ۔ بہت اچھا موقع ہے۔

بہترین رہائشی منصوبہ

اس سے اچھا موقع آپ کو کہیں نہیں ملے گا۔ دوست احباب فائدہ اٹھائیں!

رابطہ کے لئے:

پروپرائٹر: حاجی عبدالسمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل دارالرحمت شرقی ربوہ

فون نمبر: 416

مساجد کیلئے خصوصی پیشکش

مساجد میں پنکھے لگوانے والے احباب کیلئے جی ایف سی پنکھوں کی قیمتوں میں

15٪ رعایت

ربوہ میں واحد ڈیلر برائے جی ایف سی پنکھے

پاک آئرن سٹور گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترجمہ:-

قادیانی تحریک

قادیانی فرقہ ہندوستان کے ایک شہر قادیان کی طرف منسوب ہوتا ہے اور بسا اوقات ان پر احمدیت کا نام اطلاق پاتا ہے کیونکہ یہ اس شخص کی طرف منسوب ہیں جس کا نام ہے غلام احمد یعنی احمد نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کا غلام (حضرت مرزا) غلام احمد ۱۸۳۵ء میں قادیان میں پیدا ہوئے اور بچپن ہی سے قرآن اور حدیث کی تعلیم اور عبادت گذاری اور دینی امور میں غور و فکر میں منہمک ہو گئے آپنے دعویٰ کیا کہ آپ مسیح معہود بھی ہیں اور مہدی موعود بھی..... قادیانی کہتے ہیں کہ اگرچہ غلام احمد صاحب ہندوستانی تھے مگر ایرانی الاصل تھے۔ جن کے آباء و اجداد سینکڑوں سال قبل ہندوستان میں ہجرت کر آئے تھے اور سلمان فارسی کا اصل وطن ایران ہی تھا۔ اور آپ ہی کے بارے میں یہ صحیح حدیث آئی ہے کہ

"سلمان ہم میں سے ہمارے اہل بیت میں سے ہے"

۱۳۱۴ھ مطابق ۱۸۹۶ء میں غلام احمد صاحب نے ایک خط علماء ہند اور علماء بلاد اسلامیہ کو بھیجا جس میں لکھا کہ:-

"یقیناً اللہ تعالےٰ نے مجھے اس صدی کے سر پر مجدد بنا کر مبعوث فرمایا ہے اور مفاد عامہ کے لئے بندہ کو چنا ہے اور وہ تمام علوم و معارف مجھے عطا فرمائے ہیں جن کی اس امت کی اصلاح کے لئے ضرورت تھی۔ کافروں اور فاجروں پر اتمام حجت کیلئے مجھے زندہ علم بخشا ہے اور مکالمہ اور الہام سے نوازا ہے اور مجھ پر اپنی نعمتوں کو کامل اور اپنے فضلوں کو اتم کیا۔ اور اپنے فضل و رحمت سے میرا نام مسیح ابن مریم رکھا اور اپنی قدرت سے میرے اور اس کی فطرت میں مشابہت پیدا کر دی۔ گویا ایک ہی مادہ کے دو جوہر ہیں۔ مقدس و پاکیزہ علوم اور صاف و روشن معارف عطا کئے اور وہ کچھ سکھلایا جس کا علم میرے زمانہ میں کسی دوسرے کو حاصل نہیں۔ میرے دل میں ایسا علم اور نور بھر دیا جس کو کوئی چھو بھی نہیں پایا اور مجھے منعم گروہ میں سے بنا دیا۔"

"اس کی جلیل القدر نعمتوں میں سے ہے کہ اس نے مجھے وہ بھید و دیعت فرمایا جو اولیاء پر ظاہر کیا جاتا ہے اور وہ روح پھونکی جو صرف برگزیدوں میں پھونکی جاتی ہے اور وہ سب کچھ دیا جو دوستوں اور دغاشعار بندوں کو ملتا ہے اس نے مجھے صاف کیا اور میرا دوست بنا میرا سینہ کھولا اور میرے بدر کو تمام کیا اور آئندہ ہونے والے واقعات کی کثرت سے خبر دی اور اپنی محبت کا رنگ چڑھایا اپنے دین اسلام اور سلامتی کے طریقے دکھلائے اور مجھے محجوبوں میں سے نکال لیا۔"

"یہ اس کی نعمتوں میں سے ہے کہ وہ مجھ سے ہمکلام ہوا اور فرمایا تو میری درگاہ میں وجیہہ ہے۔ میں نے تجھے اپنے لئے چنا اور فرمایا تو تجھ سے وہ نسبت رکھتا ہے جس کی دنیا کو خبر نہیں۔ اور فرمایا تو مجھ سے ایسا ہے جیسے میری توحید اور تفرید اور فرمایا اے میرے احمد تو میری مراد اور میرے ساتھ ہے خدا اپنے عرش سے تیری تعریف کرتا ہے اور فرمایا تو وہ شیخ مسیح ہے جس کا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا۔ اور تیرے جیسا موتی ضائع نہیں ہو سکتا یہ خدا کا رسول ہے تمام نبیوں کے پیرایہ میں اور فرمایا کہ میں خدا کی طرف سے مامور ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔ اور فرمایا ہماری آنکھوں کے روبرو کشتی تیار کر اور ہمارے اشارے سے۔ وہ لوگ جو تیرے ہاتھ میں ہاتھ دیتے ہیں وہ خدا کے ہاتھ میں ہاتھ دیتے ہیں۔ یہ خدا کا ہاتھ ہے جو ان کے ہاتھوں پر ہے۔ اور فرمایا اور ہم نے تجھے تمام دنیا کے لئے ایک عام رحمت کر کے بھیجا ہے۔"

"اے معزز دین! فتنے شدت اختیار کر چکے۔ دین فساد زدہ ہو گیا اور مفاسد کی کثرت ہو چکی اور نصاریٰ کا گروہ غلبہ پا چکا حالانکہ ان کو کئی بار کہا گیا کہ ایک مردہ کو خدائے غفار مت بناؤ اور حساب لینے والے قہار خدا سے ڈرو اس کے باوجود وہ خدا سے نہ ڈرے اور اپنے کفر پر مضبوطی سے قائم رہے۔ تب خدا کی وحدانیت نے تقاضا کیا اور اس کی غیرت نے ان کی صلیب کو توڑنے، ان کے جھوٹوں کو مٹانے اور خائنوں کے مکر و فریب کو توڑنے کا فیصلہ کیا۔"

"پس اس نے مجھے ندا دی اور فرمایا میں تجھے مفسد قوم کی طرف رسول بنا کر بھیج رہا ہوں۔ یقیناً میں تجھے لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔ اور بطور اکرام تجھے خلیفہ بنانے والا ہوں جیسا کہ میری سنت پہلوں میں گذر چکی ہے اور مجھے مخاطب کر کے فرمایا یقیناً تو ہی مسیح ابن مریم ہے اور تجھے بھیجا گیا ہے تا وہ وعدہ پورا ہو جو اس سے قبل تیرا رب اکرم کر چکا ہے۔ یقیناً اس کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے اور وہ سب سچوں سے زیادہ سچا ہے۔"

"اور اس نے مجھے خبر دی کہ عیسیٰ نبی اللہ یقیناً فوت ہو چکا ہے اور اسے دنیا سے اٹھا یا گیا اور مردوں میں جا ملا اور واپس آنے والا نہیں بلکہ اس پر موت وارد ہوئی۔ اس کی مدت حیات پوری ہوئی اور موت نے آ لیا۔ اب وہ صرف بروزی رنگ میں نازل ہو سکتے تھے پہلوں کی طرح اور اللہ سبحانہ نے فرمایا تو ہی ہے جو بروزی لباس میں آیا ہے اور یہی وہ سچا وعدہ ہے جو مخفی راز تھا پس تو کھول کر بیان کر اور جاہلوں کی زبان درازیوں کا خوف نہ کر متقدمین میں اللہ تعالےٰ کی سنت اسی طرح جاری ہے۔"

"پس جب میں نے اپنی قوم کو اس امر کی اطلاع دی تو ان کے علماء نے میری باتوں کو معلوم کرنے اور میرے حالات پر غور کرنے سے قبل ہی مجھے کافر قرار دے دیا اور کہا یہ دجال اور مرتدوں میں سے ہے..... اور ان کے بڑے نے جس نے فتویٰ دیا اور لوگوں کو گمراہ کیا اور مغالطہ دیا کہا یقیناً یہ لوگ (احمدی) کافر و فاجر ہیں کوئی ان کو سلام نہ کرے نہ ان کے جنازہ میں شامل ہو اور نہ مسلمانوں کے قبرستان میں ان کو دفن کیا جائے۔"

پھر غلام احمد صاحب نے علماء کے بارے میں کہا:-

"وہ کتاب اللہ پڑھتے ہیں پھر پڑھا ہوا بھلا دیتے ہیں۔ خدا کے کلمات پر غور نہیں کرتے بلکہ پیٹھ پیچھے پھینک دیتے ہیں بغیر غور و فکر کئے۔ انتہائی تعجب کی بات ہے کہ منہ سے کہتے ہیں کہ ہم یقیناً اللہ کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ مگر ایمان نہیں لاتے۔ کہتے تو ہیں کہ ہم کتاب اللہ کی اتباع کرتے ہیں مگر عملاً نہیں کرتے۔ کیا وہ کتاب اعلیٰ میں عیسےٰ کے بارے میں خدا کا یہ قول نہیں پڑھتے یا عیسیٰ انی متوفیک اور فلما توفیتنی خدا نے یہ تو نہیں فرمایا انی محییک۔ مسیح کی حقیقی موت کے بعد اس کی زندگی کا علم کہاں سے مل گیا؟ وہ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ مردوں میں مل گیا۔ پھر کہتے ہیں وہ مرا نہیں۔ یہ باتیں فضول اور متضاد ہیں۔ وہی شخص ایسی باتیں کہہ سکتا ہے جس کے حواس گم ہوں اور اسکی عقل و فہم جاتی رہے۔"

"کیا اللہ تعالےٰ اس بات پر قادر نہیں کہ اپنی عنایت سے میرے جیسے کو چن لے؟ اور اپنے علم میں سے علم عطا فرمائے اللہ کی پیشگوئیوں میں بھید ہوتے ہیں اور وہ اپنے فیصلہ کا مالک ہے۔"

"اے خدا کے بندو! سنو اور غور کرو پھر متوجہ ہو اگر تم طالب حق ہو۔ نبی اللہ عیسیٰ (علیہ السلام) فوت ہو گئے خبر خلق اور سید الوریٰ نے ہمیں اس کی موت کی خبر دی اور خیر البریہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی میں رجوع مسیح کا لفظ وارد نہیں ہوا۔ بلکہ اس امت کی طرف نزول کا لفظ آیا ہے اور صاحب معرفت کے نزدیک رجوع اور نزول میں بہت فرق ہے اور جان لو کہ اللہ تعالےٰ کا قرب کسی ایک کا مقبوضہ ورثہ نہیں۔ بلکہ یہ دن رب صمد کے حکم سے بدلتے رہتے ہیں وہ جس پر چاہتا ہے اپنی روح ڈالتا ہے اور یہی اس کی عظمت و کبریائی کا تقاضا کرتی ہے۔"

مجھے اپنے رب کی عزت و جلال کی قسم ہے کہ میں کافر نہیں اور نہ ہی اس کے اقوال سے سرکشی کرنے والا ہوں۔ نہ ہی مرتد اور نہ ہی ملحدین میں سے ہوں بلکہ تمہارے پاس حق آیا ہے۔ پس تم اس حق سے منہ نہ موڑو اس حال میں کہ تم ناپسند کرنے والے ہو۔ ہمارا مذہب احادیث اور فرمان کی تائید سے مضبوط ہوا ہے۔ نیز آئمہ اور اہل عرفان کی گواہی سے پھر عقل کی تائید جس پر شریعت کی پابندی کا مدار ہے اور پھر بارگاہ ایزدی کی متواتر یقینی الہام کے ذریعہ بھی قوت ملی ہے پس کس طرح ممکن ہے کہ ہم یقین کے بعد ظن کی طرف لوٹیں۔

اور تمہیں علم ہے کہ مسیح موعود مضبوط صلیب کو توڑے گا اگر تم یقین کرو تو یہی وہ وقت ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ کس طرح صلیب بلند کی جا رہی ہے اور اس کے متعلق کس قدر جھوٹ پھیلایا جا رہا ہے اور معاملہ کس حد تک پہنچ چکا ہے اور خنزیر اور شراب کی کثرت ہو گئی ہے؟ اور ان گمراہ کنندوں اور مفسدوں کے پاؤں تلے کس طرح اسلام روندا جا رہا ہے؟ کیا سید کائنات و افضل الرسل اور اشرف الخلق (صلی اللہ علیہ وسلم) کی احادیث میں یہ نہیں ہے کہ مسیح موعود صلیب کے غلبہ کے وقت آئے گا جبکہ اس کے فتنے ہر طرف موجزن ہوں گے؟ پس مسیح کے وقت کی پہچان کے لئے حکم بنا دیئے تو ہے اور سب سے بڑی علامت بھی۔ اگر

تم سمجھتے ہو کہ مسیح اس صدی کے سر پر نہیں آیا اور نصاریٰ کے فتنے منتہائے مقصود کو ابھی نہیں پہنچے تب تم کو لازم ہے کہ یہ اعتقاد رکھو کہ فتنے دوسری صدی تک لمبے ہوں گے یا عرصہ بعید میں ہر آنے والی صدیوں میں سے کسی صدی کے سر تک۔ پس اگر نصاریٰ کے فتنوں کی عمر اتنے لمبے زمانوں تک رہی تو اے عقلمندو بتلاؤ اس وقت تک اسلام کا کیا حال ہوگا؟ کیا تم پسند کرتے ہو کہ دجال کے فتنے بڑھتے جائیں۔ دو صدیوں یا کئی صدیوں تک جاری رہیں؟ خیر الرسلؐ کی پیشگوئی میں تو ان کا غلبہ ظہور مسیح کے دنوں تک ہے پس تم اس قضیہ کے بارے میں کیا فیصلہ دیتے ہو؟ کیا تم چاہتے ہو کہ خدا ان کو طویل مدت تک لوگوں کو گمراہ کرنے کی مہلت دیئے رکھے؟

جان لو کہ ظہور مسیح کا وقت خدا کے نزدیک صلیبی فتنوں کے ظہور کے وقت ہے اسی لئے کہا گیا ہے کہ وہ صلیب کو توڑے گا۔

اور مجھے جو حکم دیا گیا یقیناً میں نے پہنچا دیا ہے۔ مجھے جو الہام ہوا میں نے کھول کر بتا دیا ہے اب منکر کے لئے کوئی عذر نہیں رہا۔

باقی رہی یہ بات کہ خیر الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں دمشق وغیرہ کی پیشگوئیاں ہیں تو ان میں اکثر استعارات اور مجاز ہیں۔ پھر یہ بھی ممکن ہے کہ ہم خود دمشق کے میدان میں اتریں یا ہمارے مخلصین متبعین میں سے کوئی اترے۔ حدیث میں آسمان سے نزول کا لفظ نہیں آیا کہ جس سے کسی کو شک کی گنجائش ملے۔

خدا کے فضل سے سچے کشوف اور رؤیا صالحہ اور مکالمات الٰہیہ اور الہامی کلمات اور علوم نافعہ پانے میں میں منفرد ہوں۔ میرے رب نے علم و دین میں مجھے فراخی بخشی ہے اور اس صدی کے لئے مجدد بنا کر بھیجا ہے اور موجودہ مفاسد کے پیش جو اکثر مسیحی قوم سے سرزد ہوئے ہیں میرا نام عیسیٰ رکھا گیا ہے۔

ہمارا کوئی دین نہیں سوائے اسلام کے اور ہماری کوئی کتاب نہیں سوائے فرقان خدائے علام کی کتاب کے اور ہمارا کوئی نبی نہیں سوائے محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے۔ گواہ رہو کہ ہم خدا کی کتاب قرآن کے پابند اور رسول اللہ حق و عرفان کے متبع کے اقوال کی اتباع کرتے ہیں اور اس زمانہ میں جن باتوں پر اجماع ہو چکا ہے ہم انہیں قبول کرتے ہیں۔ نہ اس میں زیادتی کرتے ہیں نہ کمی۔ اسی پر ہم زندہ ہیں اور اسی پر مریں گے۔ اور جس نے اس شریعت میں رائی برابر زیادتی کی یا اس میں کمی کی یا اجماعی عقیدہ کا انکار کیا اس پر خدا اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہو۔

یہ میرا اعتقاد ہے اور یہی میرا مقصود و مراد ہے اور اجماعی اصولوں میں اپنی قوم سے میں مختلف نہیں ہوں اور نہ ہی میں بدعتی فرقوں کی طرح نئی باتیں لایا ہوں۔ البتہ مجھے تجدید دین اور اصلاح امت کے لئے اس صدی کے سر پر بھیجا گیا ہے۔ پس میں لوگوں کو بعض پر حکمت علوم یاد دلاتا ہوں جنہیں یہ بھول گئے اور صحیح اور حقیقی واقعات بتلاتا ہوں۔ اور میرے رب نے مجھے روحانی بروز کے رنگ میں عیسیٰ بن مریم بنایا ہے۔

اور تم جانتے ہو کہ نصاریٰ کے فتنے اور بیہودہ باتوں میں غلو، متقاضی تھے کہ رب السمٰوٰت کی طرف سے کوئی حکم آئے۔ پس اللہ ہی نے مسیح کو یہود کی صلیب سے نجات دی اور اسے اعلیٰ مقام پر بلند کیا اسی نے ارادہ کیا کہ اسے دوبارہ نصاریٰ کی صلیب سے بھی نجات دے۔ اس نے مجھے اس مقصد کے لئے حکم عدل بنا کر بھیجا اور مجھے اس کا نام دیا تا میں صلیب کو توڑ دوں اور جس قدر فریضہ نصیحت باقی رہ گیا تھا اسے مکمل کروں

اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے ہے کہ اس نے میرے نام کے اعداد میں میرے زمانہ کے عدد کو مخفی رکھا۔ اگر تو چاہے تو غلام احمد قادیانی میں غور کر پس یہ رب العالمین کی مہر ہے اور اس میں اشارہ ہے کہ اللہ نے مجھے اس صدی کا مجدد دین بنایا ہے۔

جان لو کہ یقیناً اللہ کا فضل میرے ساتھ ہے اور اللہ کی روح میرے اندر بولتی ہے میرے بھید کو اور میرے معاملہ کی اصلیت کو سوائے میرے رب کے کوئی نہیں جانتا اسی ذات نے مجھ پر نازل فرمایا اور مجھے منوروں میں سے بنایا۔"

(حضرت مرزا) غلام احمد نے دعوے کیا کہ وہ مسیح موعود ہیں ان معنوں میں کہ آپ عیسےٰ علیہ السلام کی قوت و روح کے ساتھ آئے ہیں نیز یہ دعویٰ کیا کہ آپ ہی نبی ہیں جس کے آخری زمانہ میں ظہور کی اکثر بڑے مذاہب میں پیشگوئی کی گئی تھی اور اس بات کو بھی تاکید سے بیان کیا

کہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے وحی کردہ آخری شریعت قرآن مجید ہی ہے اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری تشریعی نبی ہیں اور خاتم النبیین یعنی یہ ممکن ہی نہیں کہ آپؐ کے بعد کوئی غیر تشریعی نبی بھی ظاہر ہو مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کامل پیروی سے اور آنحضرت کے ساتھ پوری مشابہت پیدا کرنے سے انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ نبی ہیں اور ان کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے کہ انسان اور اس کے خالق کے درمیان تعلق قائم کریں اور اسی طرح یہ بھی مفرض ہے کہ قرآن اور اسلامی تعلیمات کی وحی الٰہی کی روشنی میں تفسیر کریں جو موجودہ زمانہ سے مطابقت رکھے اور یہ کہ وہ خود اپنے نمونہ سے کامل اسلامی زندگی ظاہر کریں۔

قادیانی تحریک کا ایک مذہبی سربراہ جس کو امیر المؤمنین اور خلیفۃ المسیح الموعود والمہدی المعہود کا لقب دیتے ہیں۔

قادیانی دعوت کو بعض افریقی ممالک میں کامیابی ہوئی ہے۔ یورپ، امریکہ اور ایشیا میں بھی تبلیغ اسلام کرتے ہیں۔ انگلستان میں بعض مساجد بھی تعمیر کی ہیں۔"

ہر قسم کا کاغذ بکس بورڈ گتہ
بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں۔
اب ہمارے ہاں سے قرآن مجید بطرز قاعدہ یسرنا القرآن، تحدیث نعمت، انسان کامل سنگم اور کشتی نوح بھی مل سکتی ہے
مقبول پیپر مارٹ
فون ۶۳۸۴۹
فون گھر ۶۷۴۴۸
گنپت روڈ لاہور ملک عبداللطیف شکوہی

ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات
معیاری مدر ٹنکچرز و پوٹینسیاں
۶ - ۳۰ - ۲۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰،۰۰۰ سے لاکھ طاقت تک۔ جرمنی سیلڈ ادویات، ملک شوگر گولیاں، ٹکیاں اور ہومیوپیتھک و بایوکیمک کتب پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی نرخوں پر دستیاب ہیں۔
کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ - فون ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جدید فیشن کے مطابق
- سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات اور
- چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فون نمبر ۵۲۶۲۳، ۶۳۸۵۱
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

یوم البیعت

۲۳ مارچ سنہ ۱۸۸۹ء

"نہ میں بے موسم آیا ہوں اور نہ میں بے موسم جاؤں گا"

(سیدنا حضرت اقدس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولانا شیخ
نور احمد صاحب
منیر مربی سلسلہ

(۱)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اذنِ الٰہی سے یکم دسمبر ۱۸۸۸ء کو ایک اشتہار کے ذریعہ بیعت لینے کا اعلان عام فرمایا اور ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو لدھیانہ کے مقام پر جماعت احمدیہ کا سنگِ بنیاد رکھنے کا ارادہ ظاہر فرمایا۔ سیدنا حضرت اقدس کے اس ارشاد اور اعلان پر مختلف شہروں اور اضلاع سے متعدد مخلصین لدھیانہ پہنچ گئے۔ سیدنا حضرت اقدس بیعت لینے کے لئے حضرت صوفی احمد جان صاحب کے مکان واقع محلہ جدید کی ایک کچی کوٹھڑی میں تشریف فرما ہوئے اور آپ نے سب سے پہلے حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب کو جو بعد میں خلیفۃ المسیح الاوّل کے رفیع الشان منصب پر فائز ہوئے، بیعت لینے کے لئے بلوایا

سیدنا حضرت اقدس نے حضرت مولوی صاحب کا ہاتھ کلائی پر سے زور سے پکڑا اور بڑی لمبی بیعت لی اور پہلے دن چالیس افراد نے آپ کے دست مبارک پر بیعت کی۔ بیعت کے تاریخی ریکارڈ کے لئے جو رجسٹر تیار کیا گیا اس کی پیشانی پر یہ الفاظ لکھے گئے:-

"بیعت توبہ برائے حصول تقویٰ وطہارت"

اس طرح آج سے ۹۵ سال قبل جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی گئی اور اس غرض کے لئے جن شرائط بیعت کا اعلان کیا گیا انکا مقصد تعلق باللہ۔ تقویٰ اور حب رسول کا حصول، شرک سے اجتناب بدعادات کا ترک کرنا، فریضۂ نماز کی بالالتزام ادائیگی، خدمتِ خلق، کسی کو نہ زبان سے نہ ہاتھ سے دکھ دینا۔ ہر حالت میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرنا۔ بدرسوم سے اجتناب اور قرآنی احکام کے ماتحت اپنی زندگی کو بسر کرنا۔ تواضع اور انکساری سے زندگی گزارنا۔ خدمت اسلام کو اپنی ہر ایک پیاری چیز پر ترجیح دینا اور آخری شرط دہم یہ تھی:-

"یہ کہ اس عاجز سے عقدِ اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقتِ مرگ قائم رہے گا اور اس عقدِ اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔"

(۲)

آج سے ۹۵ سال قبل جماعت کی بنیاد رکھی گئی۔ یہ وہ وقت تھا جب کہ انیسویں صدی کے اختتام پر معاندین اسلام نے اسلام کے خلاف مسموم فضا پیدا کر رکھی تھی۔ عیسائی منادوں نے ہندوستان، اسلامی ممالک اور افریقہ کے ہر شہر اور ہر قریہ میں تبلیغ کا جال پھیلا رکھا تھا۔ یورپ کے مختلف ممالک سے پادریوں کو منتخب کر کے اکنافِ عالم میں بھیجا جاتا۔

ہندوستان کے متعلق عیسائیت کا یہ منصوبہ تھا کہ اس کو ہر قیمت پر ہمیشہ کیلئے عیسائیت کی آغوش میں سلا دیا جائے۔ دوسری طرف آریہ سماج نے اسلام کے خلاف زبردست محاذ قائم کیا ہوا تھا۔ عیسائیت کے اس قدر عروج اور آریہ سماج کے زہریلے موقف نے بعض مسلمانوں میں انتہائی مایوسی پیدا کر رکھی تھی۔ یہ صورت حال اس وجہ سے پیش آئی کہ مسلمانوں کی طرف سے عیسائیت اور دوسرے مذاہب کے خلاف تبلیغ اسلام کے لئے کوئی افادی اور بنیادی لٹریچر موجود نہ تھا جو اس خطرہ کا ازالہ کر سکتا اور اس فتنہ کا سدِباب کرتا۔

سیدنا حضرت اقدس نے وقت کی اس شدید ضرورت کو محسوس کر کے عیسائیت اور دیگر مذاہب کے خلاف لٹریچر پیدا کیا۔ حضور نے اپنی متعدد کتب میں عیسائیت کے مروجہ عقائد پر قلم اٹھایا اور حضرت مسیح کی خدائی اور کفارہ کی تردید کی اور لکھا:

"ان کے مذہب (عیسائیت) کا ایک ہی ستون ہے اور وہ یہ ہے کہ اب تک مسیح ابن مریم آسمان پر زندہ بیٹھا ہے۔ اس ستون کو پاش پاش کر دو پھر نظر اٹھا کر دیکھو کہ عیسائی مذہب دنیا میں کہاں ہے۔"

(ازالہ اوہام)

عیسائیوں کی طرف سے اعتراف:

آپ نے عقلی اور نقلی دلائل سے ثابت کیا کہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ہی سید الانبیاء اور خاتم النبیین ہیں۔

۱۸۹۳ء میں جنگِ مقدس کے نام سے جو تاریخی مناظرہ آپ کا عیسائیوں سے ہوا اس میں آپ کے علم کلام اور فنِ استدلال کا یہ اثر ہوا کہ ۱۸۹۴ء میں لندن میں اکنافِ عالم سے جب پادری اکٹھے ہوئے تو اس عالمی کانفرنس میں لارڈ بشپ آف گلوسٹر ریورنڈ چارلس جان نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا:-

"اسلام میں ایک نئی حرکت کے آثار نمایاں ہیں۔ مجھے ان لوگوں نے جو صاحب تجربہ ہیں بتایا ہے کہ ہندوستان..... میں ایک نئی طرز کا اسلام ہمارے سامنے آ رہا ہے..... اس نئے اسلام کی وجہ سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پھر وہی پہلی عظمت حاصل ہوتی جا رہی ہے۔ یہ نئے تغیرات بآسانی شناخت کئے جا سکتے ہیں۔ پھر یہ نیا اسلام اپنی نوعیت میں مدافعانہ ہی نہیں بلکہ جارحانہ حیثیت کا بھی حامل ہے۔"

(The official report of the missionary conference. p64. 1894)

یہ وہ واضح اعتراف ہے جس کے ذریعہ اکابرین عیسائیت نے جماعت احمدیہ کی فضیلت اور علمی برتری کو تسلیم کر لیا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایسے وقت میں جبکہ اسلام کے خلاف ہر طرف سے یلغار ہو رہی تھی یہ پرشوکت اعلان فرمایا:-

"سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر اسی تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آ چکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔"

(فتح اسلام)

پھر فرمایا :-

"وہ وقت دور نہیں بلکہ بہت قریب ہے کہ جب تم فرشتوں کی فوجیں آسمان سے اترتی اور ایشیا اور یورپ اور امریکہ کے دلوں پر نازل ہوتی دیکھو گے۔"

(فتح اسلام)

خدا تعالیٰ نے سیدنا حضرت اقدس کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا :-

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پہلا اور نمایاں کام ایک فعال جماعت کی بنیاد رکھنا ہے جس کے ذریعہ آج ہر قوم اور ہر ملک میں اشاعت اسلام ہو رہی ہے اور جماعت کے جملہ افراد اپنے تن من دھن سے غلبۂ اسلام کی عظیم مہم میں سرگرم عمل ہیں

(۳)

سیدنا حضرت اقدس کا نمایاں کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے بیرونی دشمنوں سے اسلام کی حفاظت کی۔ اس سلسلہ میں آپ نے حفاظت کے دونوں طریق اختیار کئے۔ ایک تو مدافعانہ انداز اور دوسرے جارحانہ انداز۔ ان دونوں کے بغیر مذہب اسلام کی حفاظت اور اشاعت نہ ہو سکتی تھی۔ آپ نے معاندین کے اعتراضات کے ٹھوس جواب دے کر صداقت اسلام کو ثابت کیا اور دوسرے ان مذاہب کے بارے میں علمی اور فکری انداز اختیار کر کے ان کا باطل ہونا ثابت کیا اور اِنَّ الدِّینَ عِندَ اللّٰہِ الْاِسْلَام کی صداقت کو روز روشن کی طرح ثابت فرمایا۔ اور اس عظیم مقصد کے لئے اور تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کے لئے اسّی کے قریب مستقل تصانیف شائع کیں۔ ان تمام کتب کا خلاصہ یہ ہے کہ اسلام زندہ مذہب ہے۔ قرآن زندہ کتاب ہے اور حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین زندہ رسول ہیں۔ آپ فرماتے ہیں :-

ہم نے اسلام کو خود تجربہ کر کے دیکھا
نور ہے نور اٹھو دیکھو سنایا ہم نے

ایک طرف آپ نے دہریت اور مادہ پرستی کا رد کیا اور ہستی باری تعالیٰ کے دلائل دیئے۔ دہریت نے اسلام کے خلاف اعتراضات کا طومار باندھ رکھا تھا۔ آپ نے دہریت کی بیخ کنی کی اور اس کے رد کے لئے عملی دلائل دیئے۔ آپ نے وحی اور الہام کے نظریہ کے ثبوت کے لئے اپنے الہامات کو پیش کیا اور اپنے مشاہدہ اور تجربہ کی بناء پر فرمایا :-

"کیا بدبخت وہ انسان ہے جسکو اب تک پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہیں اگرچہ تمام وجود کھونے سے ملے۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔"

دراصل اس عظیم کارنامہ سے مذہب کی لامذہبیت پر فتح مقصود تھی۔ چنانچہ (WITNER ISLAM) کے عظیم مصنف کو یہ لکھنا پڑا :-

"ہماری موجودہ تہذیب زندہ نہیں رہ سکتی جب تک اسلام کی روحانیت اس میں شامل نہ ہو۔"

یہ فتح اس عظیم نظریہ کی ہے جسے اسلام نے پیش کیا۔

آپ نے عیسائیت کا رد کرتے ہوئے کئی کتب تحریر فرمائیں۔ چنانچہ نور القرآن (ہر دو جزء) جنگ مقدس • سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب۔ • چشمہ مسیحی • انجام آتھم • ضمیمہ انجام آتھم۔ • کتاب البریہ • مسیح ہندوستان میں وغیرہ کتب میں تثلیث اور کفارہ کے خلاف آپنے قلم اٹھایا اور عیسائیت کا رد کرنے کے علاوہ فضائل قرآن اور اسلام تحریر کر کے دین اسلام کی برتری واضح فرمائی اور یوں مسیحی دنیا پر حجت تمام فرمائی ہے۔

اہم کارنامے

اسلام کے خلاف آریہ سماج نے محاذ قائم کر کے فضا کو انتہائی مسموم کر دیا تھا۔ اس سلسلہ میں آپنے قدم اٹھایا اور کئی کتب تحریر فرمائیں ان کے عقائد کو باطل ثابت کیا اور آریہ سماج کی حقیقت کو طشت از بام کر کے آریہ فتنہ کو جڑ سے اکھیڑ دیا۔ چنانچہ آپ کی کتب، سرمہ چشم آریہ، تحفہ حق۔ نسیم دعوت، آریہ دھرم اس پر شہادت ناطقہ ہیں۔

• سکھ مذہب کے بانی حضرت گورونانک صاحب کے متعلق آپ نے بالکل نئی اور زبردست تحقیق پیش کی اور ثابت فرمایا کہ آپ مسلمان تھے۔ اس سلسلہ میں آپ نے ایک بنیادی کتاب "ست بچن" نامی تحریر

ھوالشافی
عورتوں اور بچوں کے امراض کے لیے
★ المبارکہ میٹرنٹی ہوم اینڈ کلینک
"المبارکہ" ڈگری کالج روڈ
دارالعلوم غربی ربوہ
★ گھر پر یا میٹرنٹی ہوم میں
★ ۲۴ گھنٹے سروس میسر ہے!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑنل
کیلئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
فون ۴۱۰۶۱۷
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳ فیروزپور روڈ بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور

ہمیں بھی خدمت کا موقع دیں
یہاں پر ہر قسم کی گرل، کھڑکیاں، گیٹ، چارپائیاں، شیڈ، دروازے، اور شٹر کے تسلی بخش کام کے لئے ہم سے رجوع فرمائیں۔
الصاف سٹیل ڈیکوریٹڈ ورکس
قصی چوک ربوہ۔ پروپرائٹر: اعجاز احمد

ذیابیطس شوگر کورس 80/- Diabetes Course
موٹاپا کورس 60/- Obesity Course
باڈی بلڈنگ کورس 30/- Body Building
ہائی بلڈ پریشر کورس 100/- Hypertention Course
تمام کورسز ملک بھر کے دوافروشوں سے طلبیں۔ لٹریچر فری
خاص کیور ٹیو سنٹرز
لاہور: مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال فون ۳۱۰۸۱۴
لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: شیراز میڈیکل سٹور نکلسن روڈ چوک بوہڑ والا ریلوے اسٹیشن
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز نزد نہر چوک مینارہ
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
سرگودھا: العزیز میڈیکوز چوک سبزی منڈی
گوجرانوالہ: ہومیو دار الشفاء نعمانیہ روڈ نعمانیہ چوک
شیخوپورہ: لاثانی میڈیکل سٹور۔ سرگودھا روڈ
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ فون ۶۶۵-۶۶۷

کوئٹہ ایجنسی
سلسلہ احمدیہ کی ۱۹۴۹ء سے خدمت کر رہی ہے۔ اس ایجنسی سے آپ کو اخبارات اور رسالہ جات کے علاوہ جماعت احمدیہ کی ہر قسم کی کتب اور ربوہ کی ہر چیز مل سکتی ہے نیز جنرل سٹور، سامان سٹیشنری کے علاوہ سپورٹس کا سامان بھی مل سکتا ہے۔
ایجنٹ: عبدالرحمٰن خان احمدی
باسط برادرز فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ

جاپان سے کاروبار کے متمنی حضرات متوجہ ہوں
• جاپان سے دنیا کے ہر ملک میں اشیاء اور • ری کنڈیشنڈ کاروں کی امپورٹ ایکسپورٹ کیلئے
ہماری خدمات حاضر ہیں
Minochan Corporation
3-12-2-101 SHIMOMEGURO MEUGURO-KU TOKYO-153 JAPAN
CABLE :- MINOCHANN TOKYO

فرمائی جس میں آپ نے تین قسم کے دلائل سے ثابت کیا ہے کہ حضرت گورونانک صاحب مسلمان تھے۔

• - آپ نے حضرت بابا نانک کے اقوال اور ملفوظات سے ثابت کیا کہ حضرت بابا گورو نانک واضح طور پر اسلام، نماز اور قرآن کریم پر ایمان رکھتے تھے۔

• - آپ نے حضرت بابا نانک کی سیرت و سوانح سے جو مختلف جنم ساکھیوں میں مذکور ہیں اور

• - حضرت بابا نانک کے تاریخی تبرکات جن میں سے ایک چولا صاحب ہے یہ باتیں ثابت کیں۔

عاجز راقم کو یہ چولا ذخیرہ بابا نانک میں دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے۔ اس چولا پر آیات قرآنی لکھی ہوئی ہیں اور لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ بھی لکھا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ ان الدین عند اللہ الاسلام۔ سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص وغیرہ لکھی ہوئی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس چولا کی قلمی تصویر شائع کر کے دنیائے مذہب میں تہلکہ مچا دیا چنانچہ کئی سکھ اس کے نتیجہ میں اسلام میں داخل ہوئے۔

(۴)

سیدنا حضرت اقدس نے مذہب اسلام کی صداقت اور حقانیت پر متعدد کتب تصنیف کیں اور آپ نے ہر مذہب والے کو روحانی مقابلہ کے لئے چیلنج کیا۔ اسلام اور قرآن کے فضائل و محامد کے پرشوکت دلائل نیّرہ سے اسلام کو کامل مذہب ثابت کیا اور ان کتب کے رد کے لئے آپ نے انعامات پیش کئے مگر کوئی شخص مقابل نہ آیا۔ ہر طرف غیر کو دوڑا کے تھکا یا ہم نے کوئی نہ دیں محمد سا نہ پایا ہم نے

چنانچہ براہین احمدیہ۔ آئینہ کمالات اسلام۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ نور القرآن کتب اس پر شاہد ناطق ہیں۔

• - آپ نے قرآن کریم کے فضائل اور کامل کتاب ہونے پر مختلف دلائل تحریر فرمائے اور قرآن کریم کی صداقت پر دلائل کا انبار جمع کر دیا اور قرآن کریم کی عظمت کے قلوب میں راسخ کر دی ؎

جمال و حسنِ قرآں نور جاں ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

• - آپ نے اہل اسلام کی جملہ مشکلات کا حل قرآن کریم سے پیش فرمایا۔ قرآن کریم میں ناسخ و منسوخ ہونے کی آپ نے تردید فرمائی اور اس نظریہ کو باطل کیا۔

• - آپ نے عربی زبان کو ام الالسنہ ثابت فرمایا اور اس سلسلہ میں آپ نے ایک معرکۃ الآراء کتاب "منن الرحمن" نامی تصنیف فرمائی۔ آپ نے تمام عیسائیوں اور آریوں کو اپنی اس تحقیق کے متعلق چیلنج کیا۔ ۱۹۲۸ء میں عربی زبان کے مشہور سکالر الاستاذ انستاس الکرملی نے یہ انکشاف کیا کہ میں دنیا میں پہلا شخص ہوں جس نے یہ تحقیق کی ہے کہ عربی زبان ام اللغات ہے مگر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ۱۸۹۵ء میں یہ تحقیق اور انکشاف کر چکے تھے اور اس طرح آپ کی اس تحقیق پر مہر تصدیق ثبت کر دی گئی۔

(۵)

درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے:

مشہور مثال ہے کہ "درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے"۔ مشاہیر اسلام اور اکابرین ملت نے آپ کے ان کارہائے نمایاں کو دیکھ کر خراج تحسین پیش کیا ہے:

• - وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو۔ وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا۔

• - ایسے لوگ جن سے مذہبی اور عقلی دنیا میں انقلاب پیدا ہو ہمیشہ دنیا میں نہیں آتے۔

• مرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ پر ان سے ظہور میں آیا قبول عام کی سند حاصل کر چکا ہے۔

• - انہوں نے مدافعت کا پہلو بدل کے مغلوب کو غالب بنا کے دکھا دیا ہے۔ وہ آواز جو قادیان سے اٹھی اور اس آواز پر پہلے دن بیعت کرنے والے صرف چالیس افراد تھے آج ۹۵ سال کے بعد یہ آواز گرجتی ہوئی اور بارش کی طرح برستی ہوئی کئی سعادت مندوں کے قلوب کو نورِ ایمان سے منور کرتی ہوئی اکنافِ عالم میں اپنے وسیع اثرات پیدا کر رہی ہے اور اس کے ثمرات ظاہر و باہر ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح علیہ السلام نے سچ فرمایا اور واقعات اور حقائق نے اس کی تصدیق کی:-

"پس یقیناً سمجھو کہ میں نہ بے موسم آیا ہوں اور نہ میں بے موسم جاؤں گا۔"

مشہور منجن
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

مالکان بھٹہ خشت متوجہ ہوں!
بھٹہ خشت کے لئے بلوچستان کا بہترین کوئلہ مناسب نرخوں پر حاصل کرنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
ایم۔ احمد۔ اینڈ کمپنی
(کالری اونرز)
2-13/4 شارع عدالت کوئٹہ (بلوچستان)
فون: • کوئٹہ دفتر 73048، گھر 73016
• لاہور دفتر 52836، گھر 47236

AL-FURQAN MOTORS LIMITED
Authorised Dealers of National Motors Ltd.
For Genuine TOYOTA Parts

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پُرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
۴۷ تبت سنٹر۔ ایم اے جناح روڈ کراچی-۳۔
فون: 74609
79523

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز کا نام اب
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
ہو چکا ہے:
زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید اعوان
جانشین و فرزند
حضرت حکیم نظام جان
خدمت کے راہوں پہ رواں دواں: دیرینہ خادم
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود ربوہ فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷
چوک چراٹہ زید کا ضلع سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوب مفید اٹھرا ۳۰/- ، اکسیر اولاد نرینہ ۳۵/- ، زد جام عشق ۶۰/- ، تریاق بواسیر ۱۵/- ، اکسیر پائیوریا ۶/- ،
تریاق معدہ ۱۲/- ، تریاق دمہ ۲۰/- ، روشن کاجل ۲/۵۰ ، سرمہ جواہر ۳/- ، پیام نور ۱۴/-

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون نمبر ۶۳۳

لطیف موٹرز
نئی و پرانی کاروں کی خرید و فروخت کیلئے
ہماری خدمات حاصل کریں
لطیف موٹرز ۲۴ - میکلوڈ روڈ لاہور
فون نمبر ۵۵۹۴۴ دفتر
میاں عبداللطیف
گھر :- ۳۳۰۶۹۳

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز
ٹیلیفون نمبرز :
418646 ، 410974
رہائش :
418645
۱۰- شادمان کالونی لاہور
۱۱۱- فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
۱۲- ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

رجسٹرڈ
HERCULES
ٹریڈ مارک
مضبوطی میں بے مثال
کارکردگی میں لاجواب
ہرکولیس
امپورٹڈ میٹریل سے تیار شدہ
ہر قسم کی گاڑیوں کے سلنسر پائپ ، سلنسر بکس اور پٹہ کمانی سپیشلسٹ
میاں بھائی
۱۰ - منٹگمری روڈ لاہور ☎ ۳۰۵۴۰۴ ، ۳۰۵۳۹۶

قادیان کا قدیمی
محبوب کاجل
جو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے نسخہ کیمطابق تیار کیا جاتا ہے۔
عبدالقادر ابن ماسٹر ماموں خانصاحب
گولبازار ربوہ
سٹاکسٹ : **شاہد شاپنگ سنٹر**
بالمقابل سب تحصیل اقصیٰ روڈ ربوہ

کڈنی سٹون کورس (40 روزہ) 150/-
Kidney Stone Course
بیڈ یورین کورس
Bed Urine Course 30/-
گردہ مثانہ کی جملہ ادویات کا لٹریچر و نرخنامہ فری
یورالوجی کیور سنٹرز
لاہور : مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال فون ۳۱۴۸۱۴
لاہور : بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور : خان برادرز میڈیکل نیڈ جنرل سٹور نزد نہر چوک مغلپورہ
لاہور : افضل میڈیکل سٹور ملتان روڈ چوک یتیم خانہ
لاہور : شیراز میڈیکل سٹور نکلسن روڈ بوہڑ والا چوک سیوا سٹیشن
فیصل آباد : کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان : الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
سرگودھا : العزیز میڈیکوز چوک سبزی منڈی
سیالکوٹ : خان میڈیکل سٹور کرسچن ٹاؤن نزد لاری اڈا
گوجرانوالہ : ہومیو دارالشفاء نعمانیہ روڈ نعمانیہ چوک
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ فون 606 607

قدرتی نعمت
قدرتی مٹھاس
قدرتی توانائی
پاکستان میں
تازہ پھلوں کے باغات
کے وسیع ترین سلسلہ سے

شیزان ان قدرت کی پیدا کردہ نعمتیں یکجا کر کے آپ کی توانائی و تازگی کے لئے فوڈ پراڈکٹس کا ایک وسیع انتخاب پیش کرتا ہے۔

- اسکواش
- کارڈیل
- مارملیڈ
- چٹنی
- شربت
- جام
- پکلز
- مربہ جات
- جوس
- جیلی
- اچار
- مٹر

شیزان
آپ کی زندگی کے لذیذ لمحے

شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ - لاہور - کراچی

adcom 397-44-82

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت
• جدید ترین طریقہ سے بغیر ٹانکے لگائے جاتے ہیں
• ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں
• دانتوں کو فضا یا پانی لگنا یا درد ہونیکا فوری علاج کیا جاتا ہے۔
شریف ڈینٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون 543
نظر اور دھوپ کی عینکوں کیلئے
شبیر آپٹیکل سروس

سرمہ طفیل ۱۱/- روپے کورس ۳ شیشی
عرق نور ۲۰/- بمعہ ڈبی
مفید معدہ ۶/-
اکسیر کثرت پیشاب چھوٹی ۱۵/- بڑی شیشی ۲۵/-
حب بواسیر قیمت ۸۴/- گولی ۲۸/-
اکسیر دمہ توڑ
جوش اکسیر اٹھرا ۳۶ روپے
اکسیر تبخیر معدہ ۲۵/-
سرمہ شفا نور ۲/۵۰
اکسیر کھانسی و نزلہ ۶/-
ہاضمینا سیرپ ۵/- روپے
بذریعہ ڈاک منگوانے کا انتظام تفصیلی لٹریچر مفت حاصل کریں
صحیح تشخیص ہمدردانہ مشورہ - مرض مریض کی نبض دیکھکر بتائی جاتی ہے اور فیس نہیں لی جاتی۔
دواخانہ حکیم محمد طفیل ربوہ (سابق صدر بلدیہ کمیٹی تحصیل جھنگ)
معرفت کوٹھی کلاتھ ہاؤس اندرون گلی گول بازار ربوہ

شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے
• ہر قسم کا دعوتی سامان •
رعایتی کرایہ پر
شامیانے - قناتیں - کرسیاں - فراشیں
نیا سامان - مناسب کرایہ - بہتر خدمت
سادات ٹینٹ سروس
سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

رہائشی منصوبہ
مجید ٹاؤن
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
• باقاعدہ منظور شدہ
• ہر نقص سے پاک
چوہدری عبدالمجید وڑائچ ایڈووکیٹ
فیکٹری ایریا ربوہ

ہمارے ہاں
• سامان سکوائش • شربت • پوٹاشیم میٹا بائی سلفیٹ • سائٹرک ایسڈ • خالی بوتل • سامان بیکری • بیکنگ پاؤڈر • سکرین • جام • آئس شوگر • گری پاؤڈر • ایسنس • رنگ YEAST جیلاٹین • سامان کسٹرڈ پاؤڈر • سامان شیمپو • کھلا نمیا پاؤڈر • سرف اور پلاسٹک لفافے ہر سائز بارعایت خریدنے کے لئے تشریف لائیں!
داؤد ٹریڈرز - گول صابن والا فیصل آباد

ربوہ میں آپکے جیولرز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبدالمنان ناصر ابن
میاں عبدالسلام صاحب
فون ۵۴۹ / ۵۵۰
نزد جمال بیکری
گولبازار ربوہ

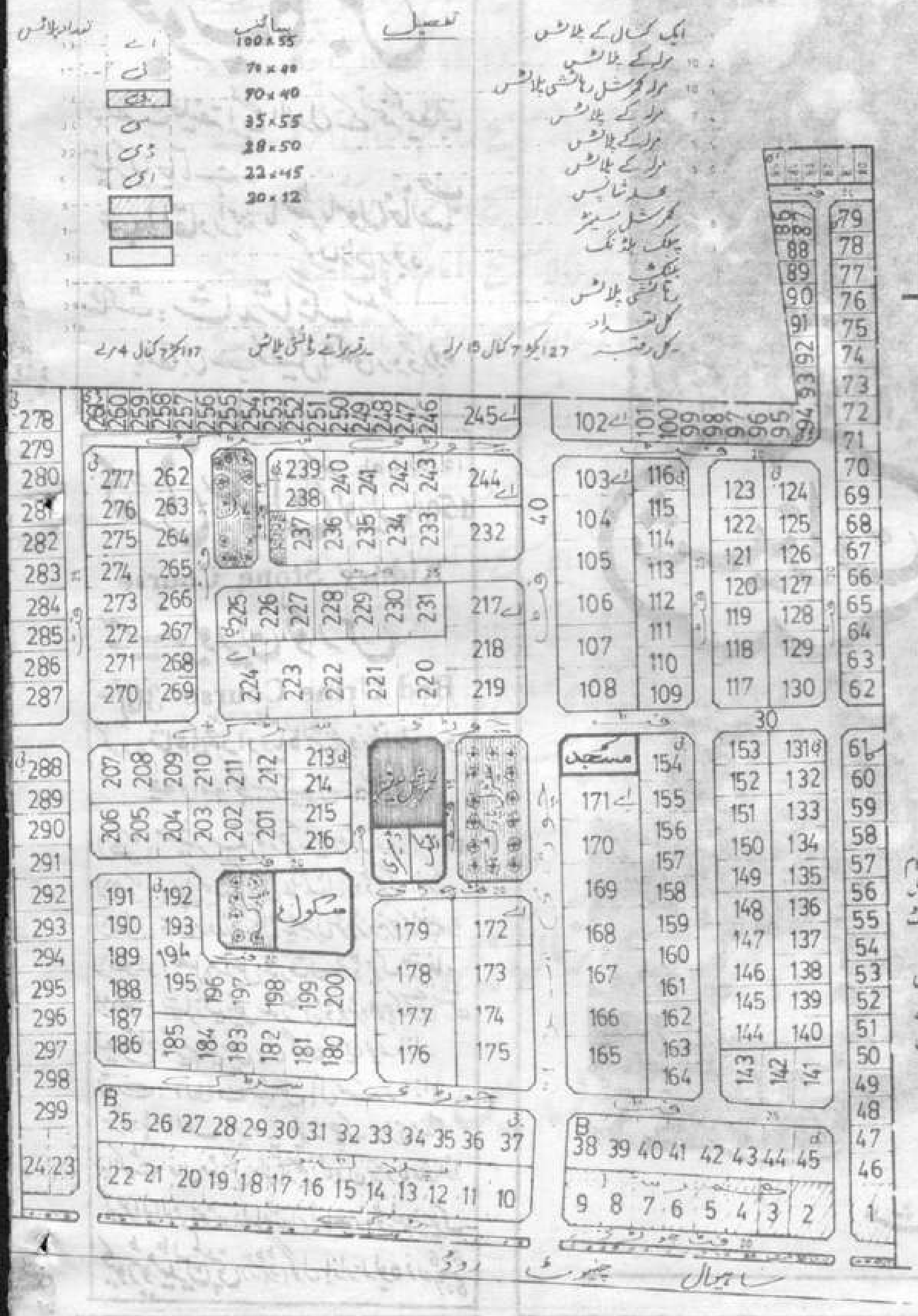

ڈیپارٹمنٹ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ حکومت پنجاب سے منظور شدہ

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ

حق شفعہ سے مبرا
فوری رجسٹری فوری قبضہ
ہر قسم کے جھگڑوں سے پاک
مکمل تحفظ کی ضمانت کے ساتھ

تمام فلاٹ ڈیولپمنٹ کیلئے سکیم کے ۲۰ فیصد پلاٹ گورنمنٹ کی تحویل میں

حدود کمیٹی میں پختہ سیاہی مائل چینوٹ روڈ پر اونچے اور پرفضا مقام پر واقع ضروریات زندگی کی تمام سہولتوں کیساتھ
مسجد اقصیٰ سے چار فرلانگ مغرب کی جانب بطرف ربوہ دارالرحمت سے دو فرلانگ اپنی طرز کی واحد ہاؤسنگ سکیم

کہکشاں اب نئی چمک دمک اور مزید سہولتوں کیساتھ آپ کی خدمت میں۔ پختہ سڑکیں مکمل ہوگئیں اور کہکشاں کا پورے ربوہ کیساتھ پختہ سڑکوں کا رابطہ قائم ہوگیا۔ بجلی کی ترسیل کا کام شروع ہے اس کے ساتھ ہی ڈرینج سسٹم مہیا کر دیا جائے گا۔ سوئی گیس کا بدل فوری طور پر لائف گیس کنکشن حاصل کیجئے۔ پہلے آئیں اور اپنے اپنی پسند کے پلاٹس حاصل کر کے باذوق افراد کے حلقہ میں شامل ہوں۔ موقع پر تشریف لائیں اور کہکشاں کی خوبصورتی خود ملاحظہ فرمائیں۔ اڈہ لاری کہکشاں ویگن سروس جاری ہے۔ موقع پر صرف ۵ منٹ میں پہنچ سکتے ہیں۔ سائٹ دیکھنے کا گاڑی کی سہولت مفت ہے۔

سہولتیں:- ۱۔ تارکول کی پختہ سڑکیں ۲۔ بجلی کی سپلائی ۳۔ ڈرینج سسٹم ۴۔ پبلک ٹیلی فون ۵۔ انفرادی ٹیلیفون کنکشن ۶۔ گیس ۷۔ سڑکوں پر سایہ دار درخت ۸۔ پانی نہایت میٹھا اور صحت بخش ۹۔ مسجد ۱۰۔ سکول ۱۱۔ ڈسپنسری ۱۲۔ بنک ۱۳۔ کمرشل سنٹر ۱۴۔ محلہ شاپس ۱۵۔ کھیل کے میدان اور پارک ۱۶۔ کمرشل پلاٹس ۱۷۔ ۳، ۵، ۷، ۱۰ مرلہ اور کنال کے رہائشی پلاٹس ۱۸۔ نقد اور آسان اقساط ۱۹۔ تعمیر کیلئے ہاؤس بلڈنگ فنانس سے قرضہ کی سہولت ۲۰۔ خوبصورت اور جدید مکانوں کے نقشے مفت حاصل کریں۔

کہکشاں کالونی مکانوں کی تعمیر کے لئے بالکل تیار ہے۔ ٹاؤن کمیٹی سے باضابطہ نقشہ پاس کروا کر دینا ہماری ذمہ داری ہے۔

خوبصورت پلاننگ اور احساس آسائش کا یہ حسین امتزاج صرف کہکشاں میں ہی آپ کمال درجہ پر محسوس کریں گے۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ اتنی سہولتوں کے ساتھ اس سے سستی زمین آپ کہیں اور حاصل نہیں کر سکتے۔

مزید تفصیلات کیلئے
العارف اسٹیٹس ڈیولپرز ربوہ
گولبازار فون آفس: ۴۹۸
فون رہائش: ۴۷۸

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ،